Postal Reg.No.GDP/001/2016-18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد
66

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ
بدر
قادیان
The Weekly
BADAR Qadian

شمارہ
50

شرح چندہ
سالانہ 550 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
80 کینیڈین ڈالر
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

25 ربیع الاوّل 1439 ہجری قمری • 14 فتح 1396 ہجری شمسی • 14 دسمبر 2017ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 8 دسمبر 2017 کو مسجد بیت الفتوح لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

اَے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اَے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اَے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں

خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے، جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

۱۰۵-ایک سو پانچواں نشان-ایک دفعہ میرے بھائی مرزا غلام قادر صاحب مرحوم کی نسبت مجھے خواب میں دکھلایا گیا کہ ان کی زندگی کے تھوڑے دن رہ گئے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہیں بعد میں وہ یک دفعہ سخت بیمار ہوگئے یہاں تک کہ صرف استخوان باقی رہ گئیں اور اس قدر دُبلے ہوگئے کہ چارپائی پر بیٹھے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تھے کہ کوئی اس پر بیٹھا ہوا ہے یا خالی چارپائی ہے۔ پاخانہ اور پیشاب اوپر ہی نکل جاتا تھا اور بیہوشی کا عالم رہتا تھا۔ میرے والد صاحب میرزا غلام مرتضیٰ مرحوم بڑے حاذق طبیب تھے انہوں نے کہہ دیا کہ اب یہ حالت یاس اور نومیدی کی ہے صرف چند روز کی بات ہے مجھ میں اس وقت جوانی کی قوت موجود تھی اور مجاہدات کی طاقت تھی اور میری فطرت ایسی واقع ہے کہ میں ہر ایک بات پر خدا کو قادر جانتا ہوں اور درحقیقت اس کی قدرتوں کا کون انتہا پا سکتا ہے اور اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں بجز اُن امور کے جو اس کے وعدہ کے برخلاف یا اُس کی پاک شان کے منافی اور اُس کی توحید کی ضدّ ہیں۔ اسلئے میں نے اس حالت میں بھی اُن کے لئے دعا کرنی شروع کی اور مَیں نے دل میں یہ مقرر کرلیا کہ اس دُعا میں مَیں تین باتوں میں اپنی معرفت زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔

ایک یہ کہ مَیں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا میں حضرت عزت میں اس لائق ہوں کہ میری دعا قبول ہو جائے دوسری یہ کہ کیا خواب اور الہام جو وعید کے رنگ میں آتے ہیں اُن کی تاخیر بھی ہوسکتی ہے یا نہیں۔ تیسری یہ کہ کیا اس درجہ کا بیمار جس کے صرف استخوان باقی ہیں دعا کے ذریعہ سے اچھا ہوسکتا ہے یا نہیں۔ غرض میں نے اِس بناء پر دعا کرنی شروع کی پس قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ دعا کے ساتھ ہی تغیر شروع ہوگیا اور اس اثنا میں ایک دوسرے خواب میں مَیں نے دیکھا کہ وہ گویا اپنے دالان میں اپنے قدموں سے چل رہے ہیں اور حالت یہ تھی کہ دوسرا شخص کروٹ بدلتا تھا۔ جب دعا کرتے کرتے پندرہ دن گزر گئے تو اُن میں صحت کے ایک ظاہری آثار پیدا ہوگئے اور انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ میرا دل چاہتا ہے کہ چند قدم چلوں چنانچہ وہ کسی قدر سہارے سے اُٹھے اور سوٹے کے سہارے سے چلنا شروع کیا اور پھر سوٹا بھی چھوڑ دیا چند روز تک پورے تندرست ہوگئے اور بعد اس کے پندرہ برس تک زندہ رہے اور پھر فوت ہوگئے جس سے معلوم ہوا کہ خدا نے اُن کی زندگی کے پندرہ دن پندرہ سال سے بدل دیئے ہیں۔ یہ ہے ہمارا خدا جو اپنی پیشگوئیوں کے بدلانے پر بھی قادر ہے مگر ہمارے مخالف کہتے ہیں کہ قادر نہیں۔

نشان ۱۰۶-ایک دفعہ تمثلی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیشگوئیاں لکھیں جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہئیں تب میں نے وہ کاغذ دستخط کرانے کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تامل کے سرخی کے قلم سے اُس پر دستخط کئے اور دستخط کرنے کے وقت قلم کو چھڑکا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیاہی آجاتی ہے تو اسی طرح پر جھاڑ دیتے ہیں اور پھر دستخط کر دیئے اور میرے پر اُس وقت نہایت رِقّت کا عالم تھا اِس خیال سے کہ کس قدر خدا تعالیٰ کا میرے پر فضل اور کرم ہے کہ جو کچھ میں نے چاہا بلاتوقف اللہ تعالیٰ نے اُس پر دستخط کر دیئے اور اُسی وقت میری آنکھ کُھل گئی اور اُس وقت میاں عبد اللہ سنوری مسجد کے حجرہ میں میرے پیر دبا رہا تھا کہ اُس کے رُوبرو غیب سے سُرخی کے قطرے میرے کُرتے اور اُس کی ٹوپی پر بھی گرے اور عجیب بات یہ ہے کہ اس سُرخی کے قطرے گرنے اور قلم کے جھاڑنے کا ایک ہی وقت تھا ایک سیکنڈ کا بھی فرق نہ تھا۔ ایک غیر آدمی اِس راز کو نہیں سمجھے گا اور شک کرے گا کیونکہ اس کو صرف ایک خواب کا معاملہ محسوس ہوگا مگر جس کو روحانی امور کا علم ہو وہ اس میں شک نہیں کر سکتا اسی طرح خدا نیست سے ہست کر سکتا ہے۔ غرض میں نے یہ سارا قصہ میاں عبد اللہ کو سنایا اور اُس وقت میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ عبد اللہ جو ایک رؤیت کا گواہ ہے اس پر بہت اثر ہوا اور اُس نے میرا کرتہ بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا جو اب تک اُس کے پاس موجود ہے۔

۱۰۷-کئی مرتبہ زلزلوں سے پہلے اخباروں میں میری طرف سے شائع ہو چکا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہاں تک کہ زمین زیروزبر ہو جائے گی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے وہ تو سب کو معلوم ہیں لیکن حال میں 16 اگست 1906ء کو جو جنوبی حصہ امریکہ یعنی چلی کے صوبہ میں ایک سخت زلزلہ آیا وہ پہلے زلزلوں سے کم نہ تھا جس سے پندرہ چھوٹے بڑے شہر اور قصبے برباد ہو گئے اور ہزارہا جانیں تلف ہوئیں اور دس لاکھ آدمی اب تک بے خانماں ہیں۔ شاید نادان لوگ کہیں گے کہ یہ کیونکر نشان ہوسکتا ہے یہ زلزلے تو پنجاب میں نہیں آئے مگر وہ نہیں جانتے کہ خدا تمام دنیا کا خدا ہے نہ صرف پنجاب کا اور اس نے تمام دنیا کے لئے یہ خبریں دی ہیں نہ صرف پنجاب کیلئے۔ یہ بدقسمتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئیوں کو ناحق ٹال دینا اور خدا کے کلام کو غور سے نہ پڑھنا اور کوشش کرتے رہنا کہ کسی طرح حق چھپ جائے مگر ایسی تکذیب سے سچائی چھپ نہیں سکتی۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض اُن میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُن کا پتا نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں اگر میں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیۡنَ حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم اِن زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اُس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک اُن سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید اُن سے زیادہ مصیبت کا مُنہ دیکھو گے۔ اَے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اَے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اَے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اُس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اِس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد 22 صفحہ 265)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

مومن کی تو یہ شان ہے کہ غصّہ دبائے اور صلح کی طرف آمادہ ہو، یہی وہ مومنانہ شان ہے جو حضرت مسیح موعودؑ ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہمارے ہر عمل سے اسلام کی حقیقی تعلیم کا اظہار ہو، اس حقیقی تعلیم کا اظہار ہو جو عفو، درگزر اور صلح پھیلانے والی تعلیم ہے

جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا میں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کو ماننے والا ہے

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 18 ؍اگست 2017 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کون سا اقتباس پیش فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعودؑ کشتی نوح میں فرماتے ہیں: خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلّل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ کی آپسی صلح کے متعلق اس تعلیم کے باوجود بعض افراد کا کیا رویہ ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ الفاظ حضرت مسیح موعودؑ کی اپنے ماننے والوں سے توقعات اور آپ کے دل کے درد کا اظہار ہے۔ لیکن پھر بھی بعض لوگ ایسے ہیں جو معاف کرنے اور صلح کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم صلح کے لیے ہر شرط کو قبول کر لیتے ہیں لیکن پھر بھی دوسرا فریق ظلم کا رویہ اپناتا ہے۔

سوال باوجود نرمی کے اگر دوسرا فریق سختی کرتا ہے تو ایسے شخص کے بارے میں حضور انور نے کیا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اگر حقیقت میں دوسرا فریق ایسا ہی ہے تو پھر وہ اپنا معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ وہ کاٹا جائے گا۔ بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ حضور نے فرمایا: یہ عہد بیعت سے دُوری ہے۔ عہد بیعت کو نبھانا نہیں ہے۔

سوال بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں کیا معیار دیکھنا چاہتے تھے؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ’’کہ ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ نری لفّاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو۔ اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ بیعت کے منشاء کو پورا کیے بغیر اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حق کی ادائیگی اور صلح اور صفائی بھی ضروری ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مخالفین کے مقابل پر اپنی کیا حالت بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپؑ نے فرمایا کہ مَیں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجّال اور کذّاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کی کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں یہ خیال بھی نہیں آتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے افراد جماعت کو کن دو باتوں پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسے اپنے نفس سے کرتے ہو اور اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے، نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔

سوال آج کل کے ان فتنہ و فساد کے ایام میں حضور انور نے ہمیں کن باتوں کی طرف توجہ دینے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہم جو سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا کی عمومی فساد کی حالت سے محفوظ رکھا ہے حقیقت میں ہم اس وقت محفوظ ہو سکتے ہیں جب ہر وقت ہم یہ احساس رکھیں کہ اپنے جائز معاملات میں بھی دوسروں سے نرمی کا رویّہ رکھنا ہے اور صلح کی بنیاد ڈالنی ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پہلوان کی کیا نشانی بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے۔ اصل پہلوان وہ ہے جو غصّہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔

سوال حضور انور نے حضرت علیؓ کا اپنے نفس پر قابو رکھنے کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت علیؓ نے جب دشمن کو پچھاڑ لیا اور قریب تھا کہ اس کو قتل کر دیتے، اس نے آپ کے منہ پر تھوک دیا تو آپ علیحدہ ہو گئے۔ اس نے کہا کہ آپ نے مجھے چھوڑ کیوں دیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس لئے کہ پہلے میں تمہیں اسلام کے دشمن ہونے کی وجہ سے قتل کرنے لگا تھا۔ اب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا تو میری ذات اس میں شامل ہو گئی اور میں اپنے نفس کی خاطر کسی کو قتل کرنا نہیں چاہتا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں کیا مومنانہ شان پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مومن کی تو یہ شان ہے کہ غصّہ دبائے اور صلح کی طرف آمادہ ہو۔ یہی وہ مومنانہ شان ہے جو حضرت مسیح موعودؑ ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہمارے ہر عمل سے اسلام کی حقیقی تعلیم کا اظہار ہو۔ اس حقیقی تعلیم کا اظہار ہو جو عفو، درگزر اور صلح پھیلانے والی تعلیم ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی جماعت میں کیسے اخلاق رکھنے والے افراد مطلوب تھے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: ہماری جماعت میں شہ زور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں۔ بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں جو تبدیلِ اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔ اصلی بہادر وہی ہے جو تبدیل اخلاق پر مقدرت پاوے۔ پس یاد رکھو کہ ساری ہمت اور قوت تبدیل اخلاق میں صرف کرو کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے کرامت کسے قرار دیا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ہر ایک شخص جو اپنے اخلاق سیّئہ کو چھوڑ کر، عادات ذمیمہ کو ترک کر کے خصائل حسنہ کو لیتا ہے اس کے لئے وہی کرامت ہے۔ انسان اخلاقی حالت کو درست کرے کیونکہ یہ ایسی کرامت ہے جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دُور تک پہنچتا ہے۔ بہت سے رند اور عیاّش ایسے دیکھے گئے ہیں جو کسی خارق عادت نشان کے قائل نہیں ہوئے لیکن اخلاقی حالت کو دیکھ کر انہوں نے بھی سر جھکا لیا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نفسانی جذبات کے کیڑوں سے پاک ہونے کا کیا طریقہ بیان فرمایا؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے سوا یہ کیڑے اندر سے نہیں نکل سکتے۔ یہ بہت ہی باریک کیڑے ہیں اور سب سے زیادہ ضرر اور نقصان ان کا ہی ہے۔

سوال نفسانی جذبات کا مغلوب ہو کر انسان کن کن مصیبتوں میں مبتلا ہو سکتا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو لوگ جذبات نفسانی سے متاثر ہو کر اللہ تعالیٰ کی حدود سے باہر ہو جاتے ہیں اور حقوق العباد کو بھی تلف کرتے ہیں ان میں ہزاروں کو مولوی فاضل اور عالم پاؤ گے۔ نہ ان کو خدا یاد رہتا ہے نہ بندوں کے حق ادا کرنے اور اعلیٰ اخلاق یاد رہتے ہیں۔ یہی بت ہیں جن کی وجہ سے آپس میں نفاق پڑتا ہے اور ہزاروں کشت و خون ہو جاتے ہیں۔ اور ہزاروں ہزار بدیاں ان کے سبب سے ہوتی ہیں۔

سوال کلمہ طیبہ کی حقیقت سے واقفیت کے نتیجہ میں انسان کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ اگر انسان کلمہ طیبہ کی حقیقت سے واقف ہو جاوے اور عملی طور پر اس پر کاربند ہو جاوے تو وہ بہت بڑی ترقی کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے اپنا کیا مقام بیان فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: یہ امر خوب سمجھ لو کہ مَیں جو اس مقام پر کھڑا ہوں مَیں معمولی واعظ کی حیثیت سے نہیں کھڑا اور کوئی کہانی سنانے کے لئے نہیں کھڑا ہوں بلکہ مَیں تو ادائے شہادت کے لئے کھڑا ہوں۔ میں نے وہ پیغام جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے پہنچا دینا ہے۔

سوال توحید پر ایمان کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کن چیزوں کو ضروری قرار دیا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا میں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کو ماننے والا ہے۔ اگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا مفہوم سمجھ لو تو ایک غیر معمولی تبدیلی تمہارے اندر پیدا ہو جائے۔ یہ تبدیلی اسی وقت ہوتی ہے جب یہ اندرونی بت تکبر، خود پسندی، ریاء کاری، کینہ و عداوت، حسد و بخل، نفاق و بدعہدی وغیرہ کے دور ہو جاویں۔

سوال حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصائح کا کیا خلاصہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ خلاصہ یہ کہ انسان کے اندر سے نفسانیت کا کیڑا اللہ کے فضل کے بغیر نہیں نکل سکتا اور اللہ کا فضل بغیر حقیقی توحید پر قائم ہوئے نہیں مل سکتا۔ موحّد بننے کے لئے اللہ تعالیٰ کو سب طاقتوں کا مالک سمجھنا ضروری ہے اور اس کو معبود حقیقی سمجھنا ضروری ہے۔ جو اپنے بھائیوں کے حق ادا نہیں کرتا، جو صلح کی طرف قدم نہیں بڑھاتا، جو دشمنیوں کو ختم نہیں کرتا وہ توحید کا بھی قائل نہیں۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ترک شر کی کتنی قسمیں بیان فرمائی ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: دوسرے کو ظلم کی راہ سے بدنی آزار نہ پہنچانا اور بے شر ہونا اور صلح کاری کی زندگی بسر کرنا۔ انسان بالارادہ اپنے تئیں بے شر بنا کر صلح کاری کے خُلق کو اپنے محل پر استعمال کرے اور بے محل استعمال کرنے سے مجتنب رہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو تیار کرنے کی کیا غرض بیان فرمائی؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اس جماعت کو تیار کرنے میں غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہوں۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعلیٰ اخلاق حاصل کرنے کی سب سے عمدہ ترکیب کیا بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: ہر ایک جماعت کی اصلاح اوّل اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لئے درد دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے اور دل میں کینے کو ہرگز نہ بڑھاوے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بحیثیت ابن مریم اپنی جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: خدا نے حضرت مسیح ابن مریم کا جامہ مجھے پہنا دیا ہے اس لئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔

......☆......☆......☆......

خطبہ جمعہ

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے بتایا تھا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان تعصب سے پاک ہو کر اور ہر قسم کی ضد سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، بے چین ہو کر اللہ تعالیٰ سے نمازوں میں دعا مانگے تو چالیس دن نہیں گزریں گے کہ اللہ تعالیٰ اس پر حق کھولے گا، لیکن صاف دل ہونا، ہر قسم کے تعصب سے پاک ہونا یہ انتہائی ضروری ہے

بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی آپ کی زندگی میں خوابوں کے ذریعہ سے رہنمائی فرمائی

یہ سلسلہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں شروع ہوا تھا آج بھی قائم ہے، نیک فطرت لوگوں کی اللہ تعالیٰ رہنمائی بھی فرماتا ہے

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے سعید فطرت اور حق کے متلاشی لوگوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوابوں اور رؤیا کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی طرف رہنمائی کے ایمان افروز واقعات کا بیان

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 24 نومبر 2017ء بمطابق 24 نبوت 1396 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے بتایا تھا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان تعصب سے پاک ہو کر اور ہر قسم کی ضد سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، بے چین ہو کر اللہ تعالیٰ سے نمازوں میں دعا مانگے تو چالیس دن نہیں گزریں گے کہ اللہ تعالیٰ اس پر حق کھولے گا۔ لیکن صاف دل ہونا، ہر قسم کے تعصب سے پاک ہونا یہ انتہائی ضروری ہے۔ ورنہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ دلوں میں کینہ رکھیں، غضب رکھیں یا نیک پاک سوچ نہ رکھیں وہ ہمیشہ یہی کہیں گے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے خوابوں میں رہنمائی نہیں کی یا آپ کے خلاف بتایا۔ بہرحال جو پاک دل ہو کے ایسا کرتے ہیں ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ملتی ہے۔ بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی آپ کی زندگی میں خوابوں کے ذریعہ سے رہنمائی فرمائی۔

چنانچہ ایک مجلس میں ذکر ہوا کہ لاہور سے ایک شخص کا خط آیا کہ اسے خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت بتلایا گیا کہ آپ سچے ہیں۔ اس شخص کی ارادت ایک فقیر کے ساتھ تھی۔ کسی فقیر کا وہ مرید تھا جو کہ داتا گنج بخش کے مقبرے کے پاس رہا کرتا تھا۔ اس شخص نے اس فقیر سے ذکر کیا تو اس نے کہا کہ مرزا صاحب کی اتنے عرصے سے ترقی ہونا ان کی سچائی کی دلیل ہے۔ پھر ایک اور مست فقیر وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے کہا بابا ہمیں بھی پوچھ لینے دو۔ دوسرے دن اس نے بتایا کہ خدا نے کہا ہے کہ مرزا مولیٰ ہے۔ تو اس پہ پہلے فقیر نے کہا کہ مولانا کہا ہو گا کہ وہ تیرا اور میرا ہم سب کا مولیٰ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کہ ’’آجکل خواب اور رؤیا بہت ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ اطلاع دے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس طرح پھرتے ہیں جیسے آسمان میں ٹڈّی ہوتی ہے۔ وہ دلوں میں ڈالتے پھرتے ہیں کہ مان لو، مان لو۔

پھر ایک اَور شخص کا حال بیان کیا جس نے حضور کے ردّ میں کتاب لکھنے کا ارادہ کیا تو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ تُو تو ردّ لکھتا ہے‘‘۔ (خلاف لکھ رہا ہے) ’’اور اصل میں مرزا صاحب سچے ہیں۔‘‘ (ملفوظات، جلد نمبر 4، صفحہ 188، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) تو اللہ تعالیٰ سعید فطرت لوگوں کو غلط کام سے بچانے کے لئے یہ بھی رہنمائی فرما دیتا ہے۔ وہ مخالف تھا۔ اس نے آپ کے خلاف لکھنا چاہا لیکن شاید اس کی کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند تھی اس لئے خواب میں اسے اس بات سے روک دیا گیا۔

یہ سلسلہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں شروع ہوا تھا آج بھی قائم ہے۔ نیک فطرت لوگوں کی اللہ تعالیٰ رہنمائی بھی فرماتا ہے اور جب وہ رہنمائی کے لئے اس کے آگے جھکتے ہیں تو بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ پتا بھی نہیں ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ رہنمائی فرما رہا ہوتا ہے کہ مسیح موعود آ گئے۔ بعض دفعہ بعض لوگوں کے علم میں ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے رہنمائی چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرما دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی کے بارے میں رہنمائی فرمائے جانے کا ایک واقعہ مالی جو مغربی افریقہ کا ایک ملک ہے اس میں ایک شخص کے ساتھ اس طرح ہوا۔ وہاں کے مبلغ لکھتے ہیں کہ مصطفی دِیالو (Diallo) صاحب نے ایک روز خواب دیکھا کہ وہ جنت میں ایک بہت ہی خوبصورت گھر میں ہیں۔ گھر کے ایک طرف پانی چل رہا ہے جس میں ایک سفید رنگ کے بزرگ کی تصویر ہے جنہوں نے پگڑی پہنی ہوئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خواب کے کچھ عرصے بعد وہ اپنے ایک دوست کی طرف گئے تو ان کے گھر اسی بزرگ کی تصویر دیکھی۔ انہوں نے اپنے دوست سے تصویر والے بزرگ کے متعلق پوچھا تو اس پر انہیں بتایا گیا کہ یہ امام مہدی ہیں۔ چنانچہ موصوف نے اپنی خواب سنائی اور احمدیت کے متعلق مزید معلومات چاہیں۔ اس پر احمدی دوست نے کہا کہ آج ہمارا ماہانہ اجلاس عام ہے آپ میرے ساتھ چلیں وہاں مبلغ سے آپ ہر قسم کے سوال کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ اجلاس میں شامل ہوئے اور اجلاس کے بعد احمدی ہونے کا اعلان کیا۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ مَیں چاہتا ہوں کہ یہ سچائی میرے تمام بہن بھائی بھی قبول کریں۔ اس لئے میں گھر جا کر اپنے بہن بھائیوں کو اس سے آگاہ کروں گا اور کل سب کے ساتھ انشاء اللہ بیعت کروں گا۔ چنانچہ اگلے روز سحری کے وقت جب تمام بہن بھائی اکٹھے ہوئے تو انہوں نے احمدیت کے متعلق اپنا خواب بتایا اور ساتھ ہی باقیوں کو بھی بیعت کرنے کا کہا جس پر سب بہن بھائیوں نے اُن کو برا بھلا کہا اور کہا کہ تمہیں یہ نیا مذہب اختیار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ وہ تو ضرور بیعت کریں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ فجر کی نماز کے بعد وہ کچھ دیر کے لئے لیٹے، سو گئے، نیند آ گئی۔ تو خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان کو سورۃ الحجر کی آیات 30 تا 33 پڑھنے کی نصیحت کر رہے ہیں۔ بیداری کے بعد وہ مشن ہاؤس آئے اور بہن بھائیوں کو اپنا رؤیا بیان کیا اور ساتھ ہی خواب کی تعبیر پوچھی۔ اس پر مربی صاحب نے انہیں قرآن کریم کی متعلقہ آیات نکال کے دکھائیں جن میں آدم کی تخلیق کے بعد فرشتوں کے سجدہ کرنے اور ابلیس کی نافرمانی کا ذکر ہے۔ چنانچہ انہیں بتایا گیا کہ آج صبح جو واقعہ گزرا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ رہنمائی ہے کہ آپ کا بیعت میں آنا دراصل فرشتوں والا طرز عمل اختیار کرنا ہے۔ موصوف نے اسی وقت باقاعدہ بیعت کر لی اور جماعت میں شامل ہوئے۔ اللہ کے فضل سے جماعت کے بڑے فعّال رکن ہیں۔

اسی طرح آئیوری کوسٹ کے شہر گراں لاؤ (Grand Lahou) کے نومبایع دوست گونے آدما (Kone Adama) خواب کی بناء پر اپنی قبولیت احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں نماز پڑھنے کے لئے مسجد گیا ہوں۔ وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہے۔ میں نماز پڑھنے کے لئے ایک طرف اپنی جائے نماز بچھاتا ہوں تو اچانک ایک شخص آ کر مجھ سے پوچھتا ہے کہ مَیں کس فرقے سے تعلق رکھنے والا مسلمان ہوں اور مجھ سے میری جائے نماز لے لیتا ہے۔ میں اسے جواب دیتا ہوں کہ مَیں احمدی مسلمان ہوں۔ اس پر وہ شخص مجھے احمدیہ مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کا کہتا ہے۔ چنانچہ یہ خواب دیکھ کر کہتے ہیں میری تسلی ہو گئی اور میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گیا۔

اسی طرح یمن کی ایک خاتون جمیلہ صاحبہ ہیں۔ ان کے قبول احمدیت کا واقعہ ہے۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ جماعت احمدیہ سے تعارف سے بہت عرصہ قبل مَیں سعودی عرب میں تھی جہاں میرا رجحان صوفی ازم کی طرف ہو گیا اور حضرت عبدالقادر جیلانی کی تالیفات مجھے بہت پسند آئیں۔ ان کے بیان کردہ طریق خلوت پر عمل کر کے مجھے کسی قدر سکون ملتا اور روحانیت کا احساس ہوتا۔ اس کا طریق یہ تھا۔ یہ کس طرح عبادت یا ذکر کرتی تھیں کہ سو سو مرتبہ سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد ایک ایک ہزار بار درود شریف اور استغفار کیا جاتا تھا۔ یہ وہ صوفیوں کا طریق تھا۔ کہتی ہیں اِنہی خلوت کے ایام میں ایک رات مَیں نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک چاند نما بہت بڑا ستارہ زمین پر نازل ہوا ہے اور زمین پر چل پھر رہا ہے اور پھر چھت کے راستے وہ ہمارے گھر میں بھی داخل ہو جاتا ہے۔ مَیں خائف اور حیران تھی کہ میری آنکھ کھل گئی۔ چند روز بعد ہی مَیں نے ایک اور خواب میں پانچ مزید ستارے دیکھے جو قطار بنائے زمین پر چل رہے تھے لیکن وہ پہلے دیکھے گئے ستارے سے حجم میں چھوٹے تھے۔ وہ جمیلہ صاحبہ تو اتنی واضح نہیں لیکن غالب یہی ہے کہ جو پہلا ستارہ تھا وہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ

السلام کو دیکھا ہوگا باقی پھر پانچ خلفاء۔ بہرحال کہتی ہیں کہ پھر جب ایم ٹی اے کے ذریعہ جماعت کے بارے میں پتا چلا تو اس کے بارے میں جاننے کی پیاس بڑھتی چلی گئی۔ ایم ٹی اے دیکھنے کے دوران میرے دل میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی محبت پیدا ہو کر بڑھنے لگی اور مجھے اس بات کا مکمل یقین ہو گیا کہ آپ ہی امام الزمان ہیں۔ اسی اثناء میں مَیں نے پروگرام الحوار المباشر میں سنا کہ حضرت امام مہدی کی صداقت کے بارے میں تحقیق کرنے والوں کو استخارہ کر کے خدا تعالیٰ سے رہنمائی کی دعا کرنی چاہئے۔ کہتی ہیں چنانچہ بتائے گئے طریق کے مطابق میں نے دو رکعت نماز ادا کی اور سو گئی۔ اسی رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکّۃ المکرّمہ میں لوگوں کے جَمِّ غفیر میں ہوں۔ لوگ اپنے پاؤں کے پنجوں پر کھڑے ہو کر گردنیں لمبی کرتے ہوئے ایک شخص کو دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے میں کوئی باآوازِ بلند کہتا ہے کہ اے لوگو! تمہارا امام آ گیا ہے۔ اے لوگو! امام مہدی آ گیا ہے۔ مَیں بھی اس سمت دیکھنا شروع کر دیتی ہوں حتی کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام ایک اونچے مقام پر سب کے سامنے نمودار ہو جاتے ہیں۔ ان کا چہرہ بدر منیر کی مانند چمک رہا تھا۔ آنکھوں میں حزن کی کیفیت تھی۔ جب میں نے بغور ان کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا تو بعینہٖ وہ اسی امام مہدی اور مسیح موعود کا چہرہ تھا جسے میں نے ایم ٹی اے پر دیکھا تھا۔ یہ دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے اور میں بشدّت رونا شروع کر دیتی ہوں۔ جب میں یہ رؤیا دیکھ رہی تھی اس وقت میرا خاوند جاگ رہا تھا۔ یہ سوئی ہوئی تھیں اور خواب دیکھ رہی تھیں۔ خاوند قریب ہی اس وقت جاگ رہا تھا۔ اس نے مجھے جگا کر کہا کہ تم بہت درد کے ساتھ رو رہی تھی۔ مَیں جاگی تو میری آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ کہتی ہیں اس رؤیا کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ حق یہی ہے کہ یہ شخص امام الزمان ہے۔ چنانچہ مَیں نے اس امام کی بیعت کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ یمن کی ہیں اور سب جانتے ہیں کہ آجکل یمن کے حالات بہت خراب ہیں اور ان کے سمندری اور ہوائی راستے بھی ہمسایہ ملک سعودی عرب نے بند کر دیئے ہیں۔ ہر قسم کی امداد جانے پر وہاں روکیں ڈالی جا رہی ہیں۔ معصوم بچے، عورتیں، بوڑھے خوراک نہ ہونے کی وجہ سے اور علاج کی سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ مسلمان مسلمان کو قتل کر رہا ہے اور وجہ یہی ہے کہ آنے والے امام کو نہیں مانتے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھی حالات پھیرے اور یہ آزادی اور آسانی کے سانس لینے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔

بعض نیک فطرت دل سے احمدیت کو سچا سمجھنے کے باوجود بعض وجوہ کی بناء پر بیعت نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ کس طرح ان کو بیعت کر کے باقاعدہ جماعت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ اس بارے میں مالی سے ہی کائی ریجن کے معلّم صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دوست عبدالحیٔ جابی صاحب کے ایک قریبی دوست کی رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اچانک وفات ہو گئی۔ انہوں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اسی فوت شدہ دوست کے ساتھ بس میں سفر کر رہے ہیں اور ان کے دوست ان سے کہتے ہیں کہ تم جس جماعت میں داخل ہو رہے ہو وہ سچی جماعت ہے۔ مَیں بھی اسی جماعت میں شامل ہو رہا ہوں۔ عبدالحیٔ جابی صاحب باقاعدگی سے ہمارا ریڈیو سنتے تھے اور دل سے احمدی تھے مگر ابھی تک بیعت نہیں کی تھی۔ لیکن اس خواب کے بعد انہوں نے فون کر کے کہا کہ میں کائی شہر سے کافی دُور رہتا ہوں۔ آپ کا ریڈیو سنتا ہوں۔ تبلیغ سنتا ہوں۔ میں نے اس طرح خواب دیکھی ہے۔ میری بیعت قبول کر لیں اور آج سے میں احمدی ہوں۔

پھر مصر کے ایک دوست محمود غریب صاحب ہیں۔ کہتے ہیں نو سال کی عمر سے مَیں خواب میں ایک بارعب آواز سنتا جس کی بازگشت میرے کانوں میں گونجتی رہتی۔ میں اسے سمجھ نہ سکتا تھا لیکن اس کو سن کر میں ڈر جاتا تھا۔ پھر جب 2010ء میں میرا ایم ٹی اے العربیۃ سے تعارف ہوا تو اس پر شریف عودہ صاحب اور اسد موسیٰ عودہ صاحب کی آواز میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اقتباسات سنے تو فوراً سمجھ گیا کہ یہی وہ آواز تھی جو میں نو سال کی عمر میں اپنے خوابوں میں سن رہا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد مَیں نے ایم ٹی اے مزید شغف کے ساتھ دیکھنا شروع کر دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام اور آپ کے قصائد میرے دل پر گہرا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا تصور کرتا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر میرے سامنے آ جاتی۔ ایک روز مَیں ایم ٹی اے دیکھ رہا تھا اور ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر آ رہی تھی۔ میں نے اسے مخاطب ہو کر کہا کہ مَیں تجھے خدا کی قَسم دے کر کہتا ہوں کہ تم مجھے خود بتاؤ کہ کیا تم اپنے دعوے میں سچے ہو یا نہیں؟ اس کے بعد کہتے ہیں میں کام پہ چلا گیا۔ شام کو جب واپس آیا اور فوراً ٹی وی آن کر کے ایم ٹی اے لگایا تو اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اقتباس پڑھا جا رہا تھا کہ یٰقَوْمِ اِنِّیْ مِنَ اللّٰہِ۔ اِنِّیْ مِنَ اللّٰہِ۔ وَاُشْھِدُ رَبِّیْ اَنِّیْ مِنَ اللّٰہِ۔ یعنی اے میری قوم! مَیں خدا کی طرف سے ہوں۔ مَیں خدا کی طرف سے ہوں۔ مَیں خدا کی طرف سے ہوں اور مَیں اپنے رب کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ مَیں خدا کی طرف سے ہوں۔ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی مَیں اپنے گھٹنوں کے بل گر گیا اور بے اختیاری کے عالَم میں ٹی وی پر سے ہی حضور علیہ السلام کی تصویر کے بوسے لیتے ہوئے عَلَیْکَ السَّلَامُ۔ عَلَیْکَ السَّلَامُ کہنا شروع کر دیا۔ یوں ایک لمحے میں احمدیت ہی میرا سب کچھ ہو گیا اور پھر انہوں نے بیعت کر لی۔

پھر اردن کے ایک دوست جمیل سرحان صاحب ہیں۔ اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 1992ء میں جب اُمّتِ مسلمہ کو مختلف مسائل اور مشکلات کا سامنا تھا تو مَیں رات دن یہ سوچتا تھا کہ خیرِ اُمّت کے ساتھ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ اور عجیب بات ہے کہ خیرِ اُمّت ہونے کے باوجود مسلمان تفرقہ اور انحطاط کا شکار ہیں اور آپس میں لڑ جھگڑ رہے ہیں۔ میرے اندر سے آواز آتی کہ ہمارا دین تو ایسا نہیں ہے جیسا نظر آ رہا ہے۔ یقیناً کوئی ایسی بات ہے جس سے اُمّت غفلت برت رہی ہے۔ کہتے ہیں ایک رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ راستے پر اکیلا کھڑا ہوں جو سیدھا اور پختہ ہے۔ اتنے میں ایک ماڈرن مرسیڈیز کار آتی ہے اور اس میں ڈرائیور کے ساتھ والی سیٹ پر ایک شخص بیٹھا ہے جو مجھے کار چلانے کا حکم دیتا ہے۔ مَیں ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ گیا۔ میرے دل میں ڈالا گیا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ بیٹھا ہوں۔ مجھے خوف سا آنے لگا۔ گاڑی چلی تو راستے میں اچانک بہت سے سیاہ چہروں والے لوگ ظاہر ہوئے اور راستے کے دونوں طرف لائن بنا کر کھڑے ہو گئے اور ان کے پاس معمولی سا اسلحہ بھی تھا۔ پھر انہوں نے ہم پر فائرنگ کر دی لیکن ہمیں کوئی گولی نہیں لگی اور بالکل محفوظ اپنی منزل پر پہنچ گئے۔ کہتے ہیں کہ رؤیا میں ہی مَیں گاڑی کھڑی کرتا ہوں تو حضرت امام مہدی علیہ السلام مجھے فرماتے ہیں کہ نیچے اتر آؤ اور گاڑی کی ڈِگی کھولو۔ میں نیچے اتر کر کھولتا ہوں تو وہاں لکڑی کا ایک خوبصورت صندوق ہوتا ہے جس میں ایک پانچ سالہ بچہ ہوتا ہے جو بہت خوبصورت ہے۔ وہ بچہ مجھے دیکھنے لگتا ہے۔ جب میں بیدار ہوا تو خواب سے بہت خوش تھا اور دل میں کہا کہ یقیناً یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی پیغام ہے۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ نئی گاڑی سے مراد زندگی کا نیا سفر ہے۔ سیاہ شکل والے جو ہم پر فائرنگ کرتے ہیں ان سے مراد اس نئے سفر سے دشمنی کرنے والے اقوال و افعال ہیں جن کا کوئی اثر نہیں ہوگا اور خوبصورت صندوق میں اسرار محفوظ کئے جاتے ہیں اور پانچ سال کے بچے سے مراد کچھ بشارات ہیں جو پانچ سال کے عرصے میں پوری ہوں گی۔ کہتے ہیں کہ عجیب بات یہ ہے کہ ہم نے اپنی خواب کی یہ تعبیر سمجھی اور وہ اس طرح ظاہر ہوئی کہ جماعت احمدیہ سے تعارف کے بعد میری زندگی کا نیا سفر شروع ہو گیا اور خلافت خامسہ کے عہد مبارک میں مجھے جماعت میں شمولیت کی توفیق ملی۔ کہتے ہیں مَیں اپنے گاؤں میں اکیلا احمدی تھا اور جونہی میں نے امام مہدی کے ظہور کا اعلان کیا تو اپنے پرائے سب میرے دشمن ہو گئے۔ مساجد سے میرے کفر کے فتوے جاری ہونے لگے۔ پھر میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اس سفر کی تکمیل کے لئے مجھے ساتھی عطا فرمائے تو خدا تعالیٰ نے مجھے ایسے نیک اور اچھے لوگ مہیا فرما دیئے جنہیں مَیں جانتا بھی نہ تھا اور وہی میرے حقیقی عزیز و اقارب ٹھہرے۔

پھر ایک دوست محمد عبداللہ صاحب ہیں جو سیریا کے ہیں اور آجکل کینیڈا میں ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں ایک سیلزمَین کی جاب کرتا تھا۔ میرے گاہکوں میں سے ایک شخص کے بیٹے سے میرا تعارف ہوا۔ یہ نوجوان احمدی تھا۔ اس سے تعلق بڑھا تو اس نے مجھے جماعت احمدیہ کے بنیادی عقائد اور اس کے تجدیدی مفاہیم کے بارے میں بتایا۔ اس نے مجھے اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ دیا۔ میں اس کتاب کو پڑھ کر بہت متاثر ہوا اور اس میں پائی جانے والی معقول باتیں بہت پسند آئیں۔ پھر تقریباً ایک سال تک مَیں جماعت کی مختلف کتب پڑھتا رہا۔ نیز ایم ٹی اے العربیہ بھی دیکھنا شروع کر دیا۔ ایک سال کے مطالعہ اور ایم ٹی اے دیکھنے اور جماعت کے عقائد کا موازنہ کرنے کے بعد میرے دل میں جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی خواہش جنم لینے لگی۔ لیکن میں اپنی باطنی طہارت کے حوالے سے اپنے آپ کو اس پاکیزہ جماعت کے قابل نہ سمجھتا تھا اور اس مقام تک پہنچنے کی راہوں سے ناآشنا تھا۔ لہٰذا میں نے اپنے اس دوست سے کہا کہ مجھے بعض احمدیوں سے ملوا دو۔ اس نے اپنے گھر پر ہی چند احمدیوں کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کر لیا۔ یہ نیک دوست آئے جن کے ساتھ بیٹھ کر مجھے روحانی ارتقاء کے ذرائع میں بات کر کے یوں محسوس ہوا کہ جیسے میری روحانی پیاس کی تسکین ہونے لگی ہے۔ چونکہ مجھے رؤیا صالحہ وغیرہ کی بناء پر یہ یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضائع نہیں کرے گا اور ضرور مجھے ہدایت دے گا۔ لہٰذا یہ سوچ کر میں نے استخارہ کرنا شروع کیا۔ میں اپنے کام کے سلسلہ میں دمشق میں تھا جب کہ میری بیوی حلب میں دیگر اہل خانہ کے ساتھ رہتی تھی۔ میں نے استخارہ شروع کرنے کے بعد اپنی بیوی کو فون کر کے کہا کہ اس عرصہ میں اگر کوئی خواب دیکھو تو مجھے ضرور بتانا۔ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں کے بعد آنے والی ایک رات میرے لئے لیلۃ القدر ثابت ہوئی جس میں مَیں نے ایک نہایت عظیم رؤیا دیکھا۔ میں نے اپنے ایک نیک و پارسا رشتہ دار کو خواب میں دیکھا اس نے مجھے ایک ورق دیتے ہوئے کہا کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ مَیں نے پورے شوق سے اسے بسرعت کھولا تو اس میں لکھا تھا ’’السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ‘‘۔ میں بیدار ہوا تو بہت خوش تھا اور میری زبان پر یہ آیت کریمہ جاری تھی کہ اُدْخُلُوْھَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ کہ ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر داخل ہو جاؤ۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا‘‘

(ترمذی، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک)

طالبِ دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’ہر وہ کام جو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بغیر شروع کیا جائے وہ ناقص اور برکت سے خالی ہوتا ہے۔‘‘ (الجامع الصغیر للسیوطی حرف کاف)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

کہتے ہیں یہ جماعت میں داخل ہونے کے لئے ایک واضح پیغام تھا۔ گو یہ رؤیا تو آنے والے امام مہدی اور مسیح موعود کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچانے کی طرف بھی اشارہ کر رہا تھا لیکن اس وقت مجھے اس بات کا علم نہ تھا۔ بہر حال مجھے یقین تھا کہ یہ میرے استخارہ کا جواب ہے اور اس وجہ سے پھر مَیں نے بیعت کر لی۔

پھر سیریا کی ایک خاتون ہیں وہ اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ احمدیت کے بارے میں جاننے سے قبل مَیں اور میری بہن ایک جماعت کو سچا سمجھ کر اس میں شامل ہوئے لیکن بعد میں پتا چلا کہ اس جماعت نے تو شریعت کے نام پر اپنی ہی شریعت بنائی ہوئی ہے۔ اسکے بعد مَیں نے خدا تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں کیں اور عرض کی کہ خدایا مجھے بتا کہ آج تیرا صحیح دین کہاں ہے اور آج کس جماعت کو تیری تائید یں حاصل ہیں۔ کئی دن تک یہ دعا کرنے کے بعد ایک روز مجھے ایسے لگا جیسے کوئی عظیم الشان نور میرے جسم میں داخل ہو گیا ہے۔ یہ صورت حال دیکھ کر کہتی ہیں کہ میں نے اپنی دعائیں اور تیز کر دیں اور شدتِ بُکا کی وجہ سے میری آواز حلق میں اَٹکی جاتی تھی۔ ایسی حالت میں مَیں نے دیکھا کہ ایک شخص میرے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور اس کیفیت میں مجھے یہی محسوس ہوا کہ وہ میرے ساتھ ہمدردی کرنے کیلئے آیا ہے۔ میں نے اسے دیکھ کر دل میں کہا کہ یہ شخص کون ہے لیکن مجھے اس کا کوئی جواب نہ ملا۔ اگلے روز پھر مَیں بہت روئی یہاں تک کہ میری ہچکی بندھ گئی۔ اس وقت پھر مجھ پر وہی کیفیت طاری ہو گئی اور میں نے دوبارہ اس شخص کو اپنے ساتھ دیکھا۔ تیسری بار پھر ویسا ہی ہوا تو مَیں نے باآواز بلند خدا تعالیٰ کے حضور یہ التجا کی کہ خدایا مجھے بتا دے کہ یہ ہمدرد شخص کون ہے اور بار بار مجھے کیوں دکھائی دیتا ہے؟ کہتی ہیں کہ اس سوال کا جواب مجھے کچھ عرصہ بعد ملا۔ ہوا یوں کہ میں اپنی بہن اور خالہ کے ساتھ بیٹھی تو اس موضوع پر بات ہوئی کہ اب تو مسیح موعود کو آ جانا چاہئے۔ ہم کہتے کہ آجکل کے دَور میں ٹی وی کے ذریعہ کہیں سے اعلان ہوگا کہ مسیح آ گیا ہے اور لوگ اس پر ایمان لانے کیلئے دوڑ پڑیں گے لیکن ہمارے مولویوں نے تو ٹی وی دیکھنا بھی حرام قرار دے دیا ہے۔ بعض علاقوں میں عربوں میں مولویوں کا یہ بھی فتویٰ ہے کہ ٹی وی دیکھنا حرام ہے۔ کہتی ہیں پھر ہمیں اس کا علم کیسے ہوگا جب ٹی وی نہیں دیکھیں گی۔ آپس میں لمبی بحثوں کے بعد ہم نے اپنے مولویوں کے فتووں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ٹی وی لا کر دیکھنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد مَیں نے ایک عجیب رؤیا دیکھا جس نے میری کایا پلٹ دی۔ میں نے دیکھا کہ میں ایک بڑے میدان میں ہوں۔ ایسے میں کچھ لوگوں کو ایک کار میں آتے دیکھا جس کی چھت پر سیٹلائٹ ڈش لگی ہوتی ہے۔ ان کی کار اس میدان کے درمیان میں پہنچ کر رک جاتی ہے اور اس میں سے کچھ لوگ سامان نکال کر زمین پر رکھتے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک شخص نے عربی لباس پہنا ہوا ہے اور اس کا چہرہ روشن ہے۔ اچانک یہ شخص میدان کے وسط سے میرے سامنے آ کھڑا ہوتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے کہ بہن تم یہاں پر کیا کر رہی ہو؟ مَیں جواب دینے کی بجائے اس سے پوچھتی ہوں کہ آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ وہ کہتا ہے کہ ہم نیا ٹی وی چینل کھولنے لگے ہیں کیا تم اسے دیکھو گی۔ میں کہتی ہوں کیوں نہیں۔ مَیں ضرور دیکھوں گی۔ کہتی ہیں اسی گفتگو کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اگلے روز میں ٹی وی لے آئی اور کچھ دیر میں ہی سب کچھ سَیٹ کر لیا۔ باری باری مختلف چینلز کو دیکھنے کے دوران میں نے محسوس کیا کہ ایک چینل ان سب سے الگ ہے بلکہ یوں لگتا تھا کہ یہ کسی اَور ہی زمانے کا چینل ہے۔ یہی وجہ تھی کہ میں باقی چینلز کو چھوڑ کر کچھ دیر کیلئے اسے دیکھنے لگ گئی۔ یہ چینل ایم ٹی اے تھا اور اس وقت اس پر ’’حوار کا پروگرام‘‘ چل رہا تھا۔ اس پروگرام کو دیکھنے کے دوران بار بار میری نظر پروگرام کے میزبان کی طرف اٹھتی اور مجھے خیال گزرتا کہ میں نے اسے کہیں دیکھا ہے۔ اچانک مجھے یاد آیا کہ یہ تو وہی شخص ہے جسے خواب میں مَیں نے وسیع میدان میں سیٹلائٹ چینل کھولتے دیکھا تھا اور پھر اس کے ساتھ خواب میں ہی اس کا چینل دیکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ اپنے وعدے کو یاد کر کے میں اس چینل کو دیکھنے لگ گئی اور پھر اسی چینل کی ہو کر رہ گئی۔ ایک روز میں حسب عادت ان کا پروگرام دیکھ رہی تھی کہ اس میں امام مہدی اور مسیح موعود کے الفاظ سن کر فوراً متوجہ ہو گئی۔ اتنے میں ایک تصویر ٹی وی کی سکرین پر نمودار ہوئی اور اس کے نیچے امام مہدی اور مسیح موعود کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ میرا تجسّس اور بڑھا۔ اتنے میں امام مہدی کے کلام سے اقتباسات پیش کئے گئے۔ پہلے اقتباس کا پہلا جملہ ہی میری کایا پلٹنے کیلئے کافی ثابت ہوا جو یہ تھا۔ وَاللّٰهِ اِنِّیْ مِنَ اللّٰهِ اَتَیْتُ وَ مَا افْتَرَیْتُ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی یعنی خدا کی قسم! مَیں خدا کی طرف سے آیا ہوں نہ کہ میں نے کوئی افترا کیا ہے۔ یقیناً افترا کرنے والا خائب و خاسر رہتا ہے۔ یہ الفاظ سنتے ہی مَیں نے بے اختیار ہو کر کہا کہ یہ کسی سچے شخص کا کلام ہے۔ یقیناً یہ شخص اپنے دعوے میں سچا ہے اور یہی مسیح موعود اور امام مہدی ہے۔ اقتباس کے دوران ہی جب دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دکھائی گئی تو اب کی بار اس کو دیکھ کر میں وہیں ٹھٹھک کر رہ گئی کیونکہ یہ وہی شخص تھا جسے قبل ازیں مَیں کشفی حالت میں دیکھ چکی تھی۔ جب میں نے خدا تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں کرتے ہوئے عرض کیا کہ خدایا آج تیرا صحیح دین کہاں ہے اور آج کس جماعت کو تیری تائید حاصل ہے؟ اُس وقت یہی شخص میرے ساتھ ہمدردی کرنے کیلئے آیا تھا اور اسے دیکھ کر میں نے دل میں کہا تھا کہ نہ جانے یہ شخص کون ہے۔ اب ٹی وی پر وہی تصویر دیکھ کر مجھے اپنا کشف اور اس کی تعبیر بھی سمجھ آ گئی۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اس وقت بتایا تھا کہ یہ شخص ہے جس کی جماعت کو خدائی تائید حاصل ہے اور یہی خدا تعالیٰ کے سچے دین کی نمائندہ جماعت ہے۔ کہتی ہیں مَیں نے روتے ہوئے اس تصویر کو مخاطب ہو کر کہا کہ آج تُو ہی اسلام کا دفاع کر رہا ہے۔ تُو عیسائیوں کے مزاعم کا ردّ کر رہا ہے۔ تُو ہی سچا مسیح و مہدی ہے۔ مَیں تیری تصدیق کرتی ہوں اور تیری بیعت کرتی ہوں۔ حالانکہ اس وقت مجھے علم بھی نہ تھا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کرنی ضروری ہے۔ مَیں نے اپنے قریبی لوگوں کو اس چینل اور جماعت کے بارے میں بتایا تو اکثر لوگوں نے میری بات کو سنجیدگی سے نہ لیا تاہم میری بہن اور خالہ نے متعدد ایام MTA دیکھنے کے بعد بیعت کرنے کا فیصلہ کر لیا اور پھر بعد میں میری والدہ، بھائی اور دیگر دو بہنوں نے بھی بیعت کر لی۔ ان کا نام ہے غنی العجان۔

پھر مصر کے ایک دوست سعید رضا صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ احمدیت کے ساتھ تعارف ہونے سے کچھ عرصہ پہلے مَیں نے رؤیا میں خود کو ایک وسیع میدان میں دیکھا۔ جہاں ایک نہایت خوبصورت خیمہ لگا ہوا تھا جس کے باہر کئی لوگ اس کی حفاظت پر مامور تھے۔ ان محافظوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ تم یہاں کیسے آ گئے؟ مَیں نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم لیکن آپ بتائیں کہ اس خیمہ میں کون ہے؟ اس محافظ نے کہا کہ اس خیمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ سنتے ہی مجھے بے انتہا خوشی ہوئی اور ساتھ شدید خوف بھی طاری ہو گیا کیونکہ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ مَیں اس عظیم الشان جگہ تک کیسے پہنچ گیا جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ اسی اثناء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت خوبصورت اور دل نشیں آواز آتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں تم میری عزت تکریم کر رہے ہو لیکن شیماء کو کیوں چھوڑ آئے ہو۔ تیار ہو جاؤ کیونکہ وہ آ رہی ہے۔ اس وقت خیمہ کا دروازہ کھلتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آسمانی رنگ کی رداء اوڑھے باہر تشریف لاتے ہیں۔ دوسری جانب سے شیماء نامی ایک چھوٹی سی لڑکی بھی سکول کا یونیفارم پہنے ہوئے آ جاتی ہے اور تمام محافظ دو قطاریں بنا کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اس لڑکی کا استقبال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں مَیں اس وقت تک خوابوں پر یقین نہ رکھتا تھا۔ شیماء نامی بچی کا بھی اس رؤیا میں آنا میرے اس خیال کو تقویت دیتا تھا کہ یہ محض اضغاث احلام ہے یعنی یونہی خواب آ گئی ہے۔ بعد میں پتا چلا کہ اس بچی کی رؤیا میں موجودگی مجھے اس رؤیا اور اس کے بعد کی رؤیا کی صداقت پر یقین دلانے کے لئے تھی۔ بہر حال کہتے ہیں کہ مَیں نے اس خواب پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ نہ ہی کسی سے اس بارے میں کوئی ذکر کیا۔ مجھے یقین بھی نہیں تھا اور مجھے یہ بھی تھا کہ یہ بچی کا آنا تو اس طرح ہی ہے جس طرح مجھے کوئی غلط قسم کی خواب آ گئی ہے۔ اس لئے ذکر کرنے کی ضرورت بھی نہیں تھی۔ لیکن ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ میں نے ایک اور رؤیا دیکھا جو بڑی حد تک پہلی رؤیا سے ملتا جلتا تھا۔ میں نے ایک گندمی رنگ والے شخص کو دیکھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ کچھ دیر کے بعد وفات پا گئے اور آپ کی تدفین ہو گئی۔ اس کے بعد دیکھا کہ چاندی کے سکّوں کے ایک بڑے ڈھیر سے لوگ بالٹیاں بھر بھر کے آپ کی قبر پر ڈالتے جا رہے ہیں۔ میں نے حسب عادت اس رؤیا کو بھی کوئی اہمیت نہیں دی کیونکہ خوابوں پر یقین نہیں تھا، نہ ہی اس کے بارے میں کسی سے بات کی۔ لیکن مذکورہ بالا دونوں خوابوں نے مجھے ایک بات کے بارے میں سوچنے پر مجبور ضرور کر دیا۔ وہ یہ تھی کہ میں نے دونوں خوابوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا لیکن دونوں خوابوں میں دیکھی جانے والی شخصیات مختلف تھیں۔ میں اکثر سوچتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل تو ایک ہی ہے۔ پھر اگر میری خوابیں سچی ہیں تو ہر خواب میں آپ کا حلیہ مختلف کیسے ہو سکتا ہے؟ کہتے ہیں کچھ دنوں کے بعد جب میں ایک بُک شاپ میں تھا جہاں میں کام کرتا تھا تو کتابوں کی جھاڑ پونچھ کا کام کر رہا تھا اور پرانے اخبارات اور مجلّات کو ترتیب سے رکھ رہا تھا کہ ایک اخبار کے صفحہ پر ایک تصویر دیکھ کر میں سکتے میں آ گیا۔ یہ ایک بچی کی تصویر تھی۔ یہ کوئی عام بچی نہ تھی بلکہ شیماء نامی وہی بچی تھی جسے میں نے چند روز قبل خواب میں دیکھا تھا۔ پڑھا لکھا نہ ہونے کی وجہ سے میں نے اپنے بعض دوستوں سے اس تصویر کی کہانی پوچھی تو مجھے پتا چلا کہ یہ بچی کچھ سال پہلے دہشتگردی کی ایک کارروائی میں ماری گئی۔ میں چونکہ پڑھا لکھا نہ تھا، نہ ہی اخبار اور ٹی وی پر خبروں سے کوئی لگاؤ تھا۔ اس لئے مجھے اس حادثے کی کوئی خبر نہ ہوئی۔ نہ ہی میں نے اس کے بارے میں پہلے کبھی سنا تھا۔ لیکن شیماء کی تصویر دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ میرا پہلا خواب سچا تھا اور اس بچی کا خواب میں آنا مجھے اس رؤیا کی صداقت پر یقین دلانے کے لئے تھا۔ اس واقعہ کے بعد یہ بھی یقین ہو گیا کہ پہلے رؤیا کی طرح دوسرا خواب بھی ضرور سچا ہے لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اگر دوسرا خواب بھی سچا ہے تو پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف حلیے سے کیا مراد ہے؟ کئی سال گزرنے کے بعد ایک روز ٹی وی پر مختلف چینل بدل بدل کر دیکھ رہا تھا کہ ایم ٹی اے لگ گیا جس پر اس وقت پروگرام الحوار المباشر لگا ہوا تھا جس میں وفات مسیح علیہ السلام کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔ میں پڑھا لکھا تو تھا نہیں، نہ ہی دینی لحاظ سے کوئی خاص علم تھا اس لئے ان امور کو میں بہت حیرت سے دیکھنے لگا۔ کچھ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’ہمیشہ سچ بولو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور اپنے پڑوسی سے ہمیشہ حسنِ سلوک کرو۔‘‘ (بیھقی فی شعب الایمان)

طالب دعا: فیملی و افراد خاندان مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدر آباد

کلامُ الامام

’’علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 195)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیماپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین۔ صدر و امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

دیر کے بعد شریف عودہ صاحب نے اس پروگرام میں کہا کہ ابھی ہم ایک وقفہ لیتے ہیں جس میں حضرت مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام کا قصیدہ سنتے ہیں۔ قصیدے کے ساتھ ایک شخص کی تصویر بھی دکھائی جا رہی تھی جو میرے لئے کسی حیرانی سے کم نہ تھی۔ یہ بعینہٖ اس شخص کی تصویر تھی جسے میں نے دوسری رؤیا میں دیکھا تھا اور مجھے بتایا گیا تھا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس حقیقت کے روشن ہو جانے کے بعد میں نے کسی سے اس بارے میں بات نہ کی اور اپنی اہلیہ کے ساتھ مل کر چپ چاپ ایم ٹی اے دیکھتا رہا۔ ایک ماہ کے بعد میں نے اپنی اہلیہ سے پوچھا کہ اس جماعت کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا کہ میری رائے میں یہ جماعت سچی اور حقیقی ہے۔ اس کے بعد میں نے اسے اپنی اس رؤیا کی تفصیل بتائی جس میں مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا تھا اور مجھے رؤیا میں بتایا گیا تھا کہ یہ رسول اللہ ہیں۔ کیونکہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی عاشق اور غلام صادق تھے۔ اس لئے بعض دفعہ جو خواب میں دیکھتے تھے تو مطلب یہی تھا کہ آپ کا آنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے اور یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہتے ہیں کہ ہم آٹھ ماہ تک ایم ٹی اے دیکھتے رہے لیکن ابھی تک بیعت نہ کی تھی۔ ایک روز میری بیوی نے مجھے کہا کہ کیا تم بیعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو؟ مَیں نے کہا کیوں نہیں۔ دو ہفتے بعد میری اہلیہ نے دوبارہ مجھ سے پوچھا کہ کیا تم بیعت کے لئے تیار نہیں؟ میں نے پھر وہی جواب دیا کہ کیوں نہیں۔ مَیں تیار ہوں۔ کہنے لگی اب اگر تم بیعت کرنے نہ گئے تو میں اکیلی چلی جاؤں گی۔ چنانچہ اہلیہ کی اس دوٹوک بات کے بعد میں نے افراد جماعت سے رابطہ کیا اور ہم دونوں نے بیعت فارم پُر کر دیا۔ تو بعض دفعہ عورتیں بھی مردوں کے لئے جرأت دلانے کا اور فوری ہدایت کا باعث بن جاتی ہیں۔

آئیوری کوسٹ سے ہمارے مبلغ باسط صاحب لکھتے ہیں کہ ایک گاؤں کُچالو (Kouchalo) کے وفد نے درخواست کی کہ ہمارے ہاں بھی تبلیغ کی جائے۔ اگلے روز ایک وفد کے ہمراہ متعلقہ گاؤں پہنچے اور بعد نماز عشاء تبلیغ کا پروگرام شروع ہوا۔ رات دس بجے تبلیغ شروع ہوئی اور اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ صبح تین بجے تک جاری رہا۔ اس پروگرام میں مسلمان عیسائی اور مشرک لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ (لوگ سمجھتے ہیں کہ افریقن یونہی قبول کر لیتے ہیں۔ پانچ چھ گھنٹے یہ سلسلہ جاری رہا اور پھر وہ سوال بھی کرتے ہیں) کہتے ہیں گاؤں کے چیف مسٹر جماندے (Diomande) نے بھی سارا وقت تبلیغ سنی اور اللہ کے فضل سے اس کے نتیجہ میں اس وقت 160 افراد بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔ کہتے ہیں کہ صبح آٹھ بجے ہم چیف سے ملنے اس کے گھر گئے تو گاؤں کے نومبایعین بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع پر چیف نے اپنی ایک خواب سنائی جو انہوں نے ایک سال پہلے 2014ء میں دیکھی تھی۔ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہیں اور دو سفید جہاز آتے ہیں۔ ایک گاؤں سے کچھ دور سے واپس چلا جاتا ہے جبکہ دوسرا ان کے قریب ایک دوسرے درخت پہ اترتا ہے اور وہ سیڑھی لگا کر اوپر جاتے ہیں۔ اس جہاز میں مسلمان سوار ہیں۔ وہ انہیں کتاب دیتے ہیں۔ نیچے آ کر وہ کتاب کو دیکھتے ہیں تو وہ نہایت خوبصورت سونے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اذان کی آواز پر ان کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ چیف صاحب کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ خواب اپنے کئی مسلمان علماء کو سنائی مگر کوئی بھی اس کی معقول تعبیر نہ بتا سکا۔ ایک غیر احمدی مولوی نے کہا کہ اس خواب میں تم نے سونا دیکھا ہے جو اچھا شگون نہیں ہے۔ تم ایک کلو سونا مجھے دے دو ورنہ تمہارے لئے اچھا نہیں ہے۔ پھر خود ہی کہنے لگا یہ تو تمہارے لئے ممکن نہیں ہو سکتا کہ ایک کلو سونا دو۔ بہتر یہ ہے کہ مجھے بس بیس ہزار فرانک سیفا دے دو تو میں تمہارے لئے کچھ کرتا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ دو سفید بکرے صدقہ دے دو۔ اس پر ہمارے مبلغ نے گاؤں کے چیف کو ان کی خواب کی تعبیر بتائی کہ دو سفید جہازوں سے مراد دو سفید کاریں ہیں جن میں سے ایک تمہارے گھر تک نہیں پہنچی جبکہ تمہارے گاؤں میں پہنچی ہے۔ کہتے ہیں کہ میری اور امیر صاحب، دونوں کی گاڑیاں سفید رنگ کی ہیں۔ اس گاؤں میں آنے سے پہلے امیر صاحب ہمارے علاقے میں آئے تھے اور پھر وہ راستے سے اپنی سفید کار میں واپس چلے گئے تھے۔ سیڑھی لگا کر اوپر پہنچنے سے مراد آپ کی اسلام سیکھنے اور جاننے کی کوشش ہے کہ آپ نے تین بجے صبح تک تبلیغ سنی۔ رہی کتاب کی بات تو آنے والے مہدی کے بارے میں یہی بتایا گیا ہے کہ وہ خزائن تقسیم کرے گا اور آپ کو بھی یہ لٹریچر دیا گیا ہے۔ یہ کتابیں یہی خزانے ہیں۔ تو یہ تعبیر سن کر چیف صاحب اچھل پڑے اور بڑے جوش سے اسی وقت اپنے احمدی مسلمان ہونے اور شرک سے توبہ کرنے کا اعلان کیا تو اللہ تعالیٰ مشرکین کی ہدایت کے لئے بھی سامان پیدا کر دیتا ہے۔

فرانس سے ایک خاتون نادیہ صاحبہ کہتی ہیں کہ میرے خاوند پہلے سے احمدی تھے لیکن میں نے بیعت نہیں کی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی ویڈیو دیکھی تو مجھ پر اس کا بہت گہرا اثر ہوا اور میں سوچنے پر مجبور ہو گئی۔ کہتی ہیں مَیں خلیفۂ وقت کے خطبات بھی سنتی رہی۔ آہستہ آہستہ اسلام کی اصل تعلیم مجھ پر اثرانداز ہو گئی۔ تب مَیں نے دعا کرنی شروع کر دی کہ اے اللہ تُو میری رہنمائی فرما۔ اسی دوران ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں فرانس کی مسجد مبارک میں (یہ وہاں ہماری مسجد ہے) واقع لائبریری میں بیٹھی ہوں اور میرے والد مرحوم آتے ہیں اور مجھے قرآن کریم کا تحفہ دیتے ہیں اور قرآن کریم کے ساتھ ایک ڈاکیومنٹ (document) بھی دیتے ہیں۔ اس خواب کے بعد جب میں نے احمدیت قبول کی تو مجھے پتا چلا کہ میرے والد صاحب نے جو ڈاکیومنٹ مجھے دیا تھا وہ بیعت فارم تھا۔ چنانچہ میں نے اس کی وجہ سے احمدیت قبول کر لی۔

پھر الجزائر کے ایک دوست رضوان صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدیت سے تعارف کے بعد میں ایم ٹی اے کا ہی ہو کر رہ گیا۔ میرے اہل خانہ نے مجھے اس سے روکنے کی کوشش کی۔ شروع شروع میں تو بات صرف نصیحت کی حد تک رہی لیکن بعد میں یہ نصیحت دباؤ میں بدل گئی اور مجھے اس چینل سے دور رہنے کا تاکیدی حکم ملنے لگا۔ میں نے صورتحال دیکھ کر استخارہ کیا تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچوں خلفاء میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میں ان کے درمیان میں بیٹھا ہوں۔ گو رؤیا مختصر تھا لیکن میرے لئے اس میں واضح پیغام موجود تھا۔ جب میں نے اس کا ذکر اپنے اہل خانہ سے کیا تو انہوں نے کہا یہ ایک عام سی خواب ہے اور چونکہ تم اکثر اس جماعت کے بارے میں سوچتے رہتے ہو اس لئے ایسی خواب دیکھی ہے۔ میں نے ان کی بات سن لی لیکن سوچنے لگا کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ میں بلاؤں تو زید کو اور میری آواز سن کر بکر آ جائے۔ جب یہ ممکن نہیں تو پھر کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں خدا سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے دعا کروں اور اس کی رہنمائی کے نتیجہ میں جو خواب آئے وہ شیطان کی طرف سے ہو۔ بہرحال کہتے ہیں مجھے اپنے گھر والوں کی باتوں پہ یقین نہیں آیا اور 2009ء میں پھر مَیں نے بیعت کر لی۔

یہ چند واقعات جو مَیں نے بیان کئے ہیں۔ اس قسم کے بہت سارے واقعات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نئے آنے والوں کے ایمان اور یقین میں ترقی بھی عطا فرمائے۔ اخلاص و وفا میں بڑھائے اور ہم جو پہلے احمدی ہیں ہم میں سے بھی ہر ایک کو اخلاص اور ایمان میں بڑھائے۔

......☆......☆......☆......

واقفین نَو کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے آنا چاہئے

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے کئی ممالک میں جامعہ احمدیہ کا قیام ہو چکا ہے جہاں سے مربیان اپنی تعلیم مکمل کر کے میدان عمل میں آ چکے ہیں اور آ رہے ہیں...... جماعت کو مربیان اور مبلغین کی ضرورت ہے اور یہ ضرورت بہت بڑھ رہی ہے بلکہ بڑھ گئی ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ واقفین نَو کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آنا چاہئے۔ والدین بچپن سے ہی لڑکوں کو اس طرف توجہ دلائیں اور ان کی تربیت کریں۔ ایسی تربیت کریں کہ ان کو جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شوق پیدا ہو۔‘‘ (خطبہ جمعہ 10 ر مارچ 2017)

(انچارج شعبہ وقف نو بھارت)

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

ارشاد حضرت امیر المومنین

’’قوم بننے کیلئے یگانگت اور فرمانبرداری انتہائی ضروری ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 05 ردسمبر 2014ء)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین

’’وفا کو بھی بڑھائیں، اپنے تقویٰ کو بھی بڑھائیں اور خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو بھی بڑھائیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 رمئی 2015)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

مَصَالِحُ الْعَرَب

(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لیے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)

(محمد طاہر ندیم، عربک ڈیسک یوکے)

مکرم لقمان ابراہیم صاحب (1)

مکرم لقمان ابراہیم صاحب کا تعلق سیریا سے ہے جہاں ان کی پیدائش 1980ء میں ہوئی اور انہیں 2013ء کی ابتدا میں بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ وہ احمدیت کی طرف اپنے سفر کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

میری پیدائش ترکی کی سرحد پر واقع سیرین علاقہ عفرین کی ایک بستی کے ایک کردی گھرانے میں ہوئی۔ میرے والد صاحب علاقے کی مسجد کے خطیب اور امام تھے۔ میری تربیت شروع سے ہی اہل سنّت کے عقائد کے مطابق ہوئی اور مَیں بھی علاقے کے دیگر لوگوں کی طرح اپنے والد صاحب کے ہر قول اور جملے کو ان کے امام ہونے کی وجہ سے من وعن قبول کرتا تھا۔

میرا بیٹا نیک انسان بنے گا!

یہ محض خدا کا فضل ہے کہ بچپن ہی سے مجھے سچائی سے محبت اور نیکیوں کی جستجو رہتی تھی۔ انہی عادتوں کی بنا پر مجھے کردی زبان میں توکالہ کے نام سے پکارتے تھے جس کا مطلب ہے کہ جو سادہ اور خدا پر توکل کرنے والا ہو، جو سچا ہو اور جسے ہیر پھیر نہ آتی ہو۔

ہمیں والد صاحب نے بچپن ہی سے نماز کا طریق اور دیگر اسلامی احکام اور تاریخ سے آگاہ کرنا شروع کر دیا تھا۔ وہ اکثر ادب وآداب سکھانے کے لئے احادیث نبویہ اور قصص انبیاء بیان کیا کرتے تھے۔ ایک بار انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار مکہ کے ہاتھوں پہنچنے والی ایذا کا تذکرہ کیا۔ یہ نہایت دردناک داستان تھی جسے سن کر میں بہت غمگین ہو گیا۔ اس مجلس کے بعد میں سویا تو خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ نے سفید رنگ کا لمبا جبّہ زیب تن کیا ہوا تھا اور اس کے اوپر سبز رنگ کا گاؤن تھا نیز سبز رنگ کا ہی عمامہ پہنا تھا اور ہاتھ میں عصا تھا۔ میں نے دیکھا کہ مَیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوزانو بیٹھا ہوں اور آپ مجھے نصائح فرما رہے ہیں۔ جاگنے پر مجھے آپؐ کی نصائح تو یاد نہ رہیں تاہم میں آپؐ کی زیارت کی وجہ سے بہت خوش تھا۔

نہ جانے کیوں مَیں نے اس رؤیا کے بارہ میں کسی کو نہ بتایا۔ لیکن ایک بار والد صاحب اسی قسم کے امور کے بارہ میں بات کر رہے تھے تو میں نے ڈرتے ہوئے اس رؤیا کا ذکر کر دیا۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور کہا کہ تم ڈرو نہیں اس لئے کہ تمہیں واقعی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ہے کیونکہ شیطان آپ کا روپ نہیں دھار سکتا۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ میرا بیٹا مستقبل میں نیک متقی اور پارسا انسان بنے گا۔ اسی رؤیا کی بناء پر والد صاحب نے حلب شہر میں مجھے شریعت کے علوم پڑھانے اور پھر جامعۃ ازہر میں تعلیم دلوانے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن میری والدہ صاحبہ نے اس کی مخالفت کی اور یوں میں نے انجینئرنگ پڑھی اور پھر فوج میں کچھ عرصہ ملازمت کرنے کے بعد جب سیریا کے حالات خراب ہوئے تو وہاں سے ہجرت کر لی۔

مروجہ عقائد اور خرافانہ تصورات

عقائد کے حساب سے ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جسمانی طور پر آسمان سے نزول کے قائل تھے۔ اسی طرح آخری زمانے کی نشانیوں پر بھی روایتی ایمان تھا۔ چونکہ ان کی تشریحات نہایت عجیب وغریب تھیں یہاں تک کہ ان کے تصور کو یکجا کرنے سے کسی فلم کا سا گمان ہوتا تھا۔ تاہم ان امور کے بارہ میں ہم زیادہ بات نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ بات بھی زبان زدعام تھی کہ ان امور کے بارہ میں زیادہ باتیں کرنا کفر کا باعث بنتا ہے۔ شاید اس بات کو پھیلانے کی وجہ یہ تھی کہ علماء کو ان نشانیوں کی حقیقی تفسیر کا علم نہ تھا اور روایتی تفسیر اسے خرافانہ رنگ دیتی تھی اس لئے یہ بات مشہور کر دی گئی تھی کہ ان امور کے بارہ میں باتیں کرنے والا کافر ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دجال اور اس کے گدھے کا تصور بھی عجیب تھا۔ ہم اکثر یہ سن کر حیران ہوتے تھے کہ ایک گوشت پوست کے گدھے کے منہ اور دُبُر سے آگ کیسے نکل سکتی ہے؟

پھر یاجوج وماجوج کا تصور بھی عجیب تھا۔ ایسی مخلوق جس کے بارہ میں مشہور تھا کہ وہ اتنی چھوٹی ہے کہ چنے کا پودا بھی انہیں سایہ دینے کیلئے کافی ہوگا۔ لیکن دوسری طرف ان کی طرف ایسی بات منسوب کی جاتی کہ جو بظاہر ناممکن نظر آتی تھی۔ یعنی یہ کہ وہ تمام سمندروں کا پانی پی جائیں گے حتی کہ زمین پر پانی کا ایک قطرہ بھی نہ رہے گا۔

ہم ان امور کو من وعن تسلیم کرتے تھے اور ان کے بارہ میں کبھی بحث نہ کرتے تھے تاکہیں ایسا نہ ہو یہ باتیں ہمیں اسلام سے ہی نکالنے کا باعث نہ ٹھہر جائیں۔ یا ان کی بنا پر ہم پر فتویٰ تکفیر ہی نہ لگ جائے۔

جوانی میں پہنچے تو دیکھا کہ کئی لوگ ان امور پر اعتراضات کرتے ہیں۔ وہ ہمارے والد صاحب کے سامنے بھی ایسے اعتراضات رکھتے تاہم والد صاحب کے پاس ان کے تسلی بخش جواب نہ تھے۔ یہ حالت دیکھ کر ہمارا ایمان بھی دھیرے دھیرے کمزور ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ میں نے دینی امور کے بارہ میں سوچنا بھی چھوڑ دیا اور نماز روزہ کی پابندی بھی محض ایک ظاہری صورت پر ہی رہ گئی۔ میری عمر کے دیگر لوگوں کا حال اس سے بھی بدتر تھا کیونکہ وہ دینی امور میں دلچسپی لینے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کو جنون خیال کرتے تھے۔

اس صورتحال کی وجہ سے مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ضرور ہے۔ اس وقت ہم ایک مولوی محمد سعید رمضان البوطی کی علمیت کے قائل تھے کیونکہ وہ تمام علماء میں سے زیادہ عقل کی بات کرتے تھے۔ لیکن ان مذکورہ بالا امور کے بارہ میں ان کی خاموشی ہمارے لئے مزید وساوس میں مبتلا کرنے کا باعث تھی۔

انمول خزانہ

ایم اے کے امتحانات کے بعد میں چھٹیاں گزارنے کے لئے بستی میں اپنے آبائی گھر آ گیا۔ احمد نامی میرا ایک چھوٹا بھائی ہے جو زیادہ پڑھا لکھا تو نہیں لیکن خدا کے فضل سے بہت ذہین اور سمجھدار ہے اور دیگر بہن بھائیوں کی نسبت میرے زیادہ قریب ہے۔ ایک روز میں عصر کے بعد اس کے ساتھ ٹی وی کے سامنے بیٹھا تھا کہ اس نے کہا کہ ایک نیا ٹی وی چینل کھلا ہے جس پر بات کرنے والوں کی باتیں عام معروف طریق سے ہٹ کے ہیں لیکن عقل ومنطق کے عین مطابق لگتی ہیں۔ میں نے کہا کہ ان کو دیکھ اور سن کے فیصلہ کرتے ہیں۔ یہ ایم ٹی اے تھا اور اس وقت اس پر مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب کا ایک پروگرام چل رہا تھا جس میں وہ حقیقتِ جنت وجہنم کے بارہ میں گفتگو فرما رہے تھے۔ ان کی باتیں سن کر میں بہت متاثر ہوا۔ نیز ان کے چہرے کے خدوخال اور اس پر پھیلے ہوئے صدق کے آثار نے بھی مجھے بہت متاثر کیا۔ اس پروگرام کے آخر پر جماعت کی ویب سائٹ کا ایڈریس لکھا ہوا تھا جسے جلدی سے میں نے ایک کاغذ پر لکھ کر جیب میں ڈال لیا۔ بستی میں انٹرنیٹ نہیں تھا اس لئے چھٹیاں ختم ہونے پر جب میں واپس دمشق آیا تو رات کو لَیپ ٹاپ کھول کر جماعت کی ویب سائٹ تلاش کی اور کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد وہاں سے 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کا عربی ترجمہ ڈاؤن لوڈ کر لیا۔ شاید اس کتاب کے فوری مطالعہ کا میرا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن جب میں نے اسے پڑھنا شروع کیا تو پھر اسے ختم کرنے سے پہلے چھوڑ نہ سکا۔ اس کتاب نے تو میرا دل موہ لیا تھا۔ میں نے زندگی میں کبھی کسی انسان کی تالیف کردہ کتاب میں اس قدر دلچسپی اور جذب محسوس نہ کیا تھا جس قدر مجھے 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کے مطالعہ میں محسوس ہوا۔ میں اس شخص کی طرح خوش تھا جسے علوم کا کوئی انمول خزانہ مل گیا ہو۔

اگلے روز مَیں ڈیوٹی پر گیا تو سارا دن یہی خیال آتا رہا کہ کب چھٹی ہو اور کب میں واپس جا کر جماعت کی عربی ویب سائٹ سے کوئی اور کتاب ڈاؤن لوڈ کر کے مطالعہ کروں۔ چنانچہ اس شام کو واپسی پر میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی کتاب ''الہام، عقل، علم اور سچائی'' کا عربی ترجمہ ڈاؤن لوڈ کیا اور چار دن کے مسلسل مطالعہ کے بعد اس ضخیم کتاب کو بھی پڑھ لیا۔ اس کتاب کو پڑھ کر میری خوشی میں مزید اضافہ ہوا۔

اس کے بعد میں نے ویب سائٹ سے قصص الانبیاء کی فائلیں لیں اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ پڑھا۔ اس میں حضرت سلیمانؑ کے جنّوں کی حقیقت کو پڑھتے ہوئے نصف شب کے وقت میری کیفیت عجیب تھی۔ میں کبھی اپنی سادگی بلکہ بے وقوفی پر ہنستا تھا کیونکہ جنّوں کے بارہ میں میرا سابقہ عقیدہ نہایت مضحکہ خیز تھا۔ اور کبھی روتا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ صحیح تفسیر پڑھنے کی توفیق نہ دیتا تو میں اسی گمراہی کی حالت میں ہی مر جاتا۔

علمی خزانہ پھیلانے کی خواہش

علوم ومعارف کے خزانے سے تعارف کے بعد میرے دل میں اس بات کی شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں ان علوم کے بارہ میں دوسرے لوگوں کو بھی بتاؤں۔ لیکن میں تو فوج میں تھا اور سیرین فوج میں دینی امور کے بارہ میں باتیں کرنا قانوناً منع تھا اور اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو جیل بھیج دیا جاتا تھا۔ اس کے باوجود مَیں نے بعض ایسے دوستوں کو چنا جن کے بارہ میں مجھے یقین تھا کہ وہ بات سنیں گے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہیں کریں گے۔ میں نے انہیں قصص الانبیاء سنائے اور کئی غلط مروّجہ تصورات اور تفاسیر کا ردّ کیا۔ اسی طرح کئی احادیث اور آخری زمانے کی احادیث میں مذکور علامات کی احمدی تشریح بیان کی تو وہ مجھ سے پوچھنے لگ گئے کہ تم نے یہ باتیں کہاں سے سیکھی ہیں؟ اور دینی امور میں تمہارے پاس کونسی ڈگری ہے؟ حقیقت یہ تھی کہ دینی امور کے بارہ میں پڑھتے ہوئے مجھے صرف دو ماہ کا عرصہ ہوا تھا لیکن ان دو ماہ میں احمدیت نے مجھے اس قدر علوم سے واقف بنا دیا تھا کہ لوگ مجھے علّامہ سمجھنے لگ گئے تھے۔

بھائی کی تحقیق میں شمولیت

میرا یہ مشغلہ بن گیا تھا کہ جہاں بیٹھتا احمدیت کی ویب سائٹ سے اخذ کردہ علوم ومفاہیم کو بیان کرنا شروع کر دیتا۔ محض دو ماہ کے مطالعہ کے بعد میں ایک نئی منطق اور نئی روح کے ساتھ دینی امور کے بارہ میں باتیں کر رہا تھا۔ اسی خوشی کی حالت میں مَیں نے اپنے بھائی احمد کو فون کر کے دمشق آنے کو کہا۔ دو دن کے بعد جب وہ آیا تو میں نے اس کیلئے لَیپ ٹاپ خریدا اور اسے انٹرنیٹ استعمال کرنا سکھایا اور سمجھا دیا کہ جماعت کی ویب سائٹ سے کتب کیسے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ وہ ایک ہفتہ تک میرے پاس رہا اور دن رات وہ جماعت کی کتب کے مطالعہ میں مصروف رہا۔ رات کو جب ہم بیٹھتے تو مختلف امور کے بارہ میں گفتگو کرتے اور اپنے سابقہ غلط خیالات کی فرسودگی اور اپنی بیوقوفی پر کبھی ہنستے اور کبھی افسوس کرتے۔

واپس جا کر میرا بھائی والد صاحب کے ساتھ نیز گھر میں افراد خانہ کے ساتھ اور بستی کے لوگوں سے نئے مفاہیم کی روشنی میں بات کرنے لگ گیا۔ جبکہ مَیں دمشق میں ہر کسی سے ان امور کے بارہ میں بات کرنا چاہتا تھا۔ گو ہمارا علم محدود تھا لیکن عقل ومنطق کے مطابق مضبوط دلائل نے ہماری باتوں کو قولِ بلیغ بنا دیا تھا۔ ان ایام میں کوئی عجیب خدائی تائید بھی شامل حال تھی کہ جو بھی سوال ذہن میں آتا، اس کا جواب ڈھونڈنے کے لئے جماعت کی ویب سائٹ کھولتے اور اکثر اس سوال کا جواب سامنے ہوتا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کوئی فرشتہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے کی طرف متوجہ کرا دیتا تھا جس میں ہمارے سوال کا کافی وشافی جواب ہوتا تھا۔

والد صاحب کا موقف

کچھ عرصہ کے بعد میں چھٹی پر گھر گیا تو میں نے اپنے والد صاحب کے ساتھ ان مفاہیم کی روشنی میں سب سے پہلے جنّوں کی حقیقت کے بارہ میں بات شروع کر دی۔ میرے والد صاحب بستی کے واحد عالم اور امام مسجد تھے اور ان سے دینی امور کے بارہ میں بحث کرنے کی ہمیں کبھی جرأت نہ ہوئی تھی۔ جب میرے ایک بھائی نے مجھے والد صاحب کے ساتھ اس جوش سے بحث کرتے ہوئے دیکھا تو مجھے روکنے کی کوشش کی۔ ایسے میں میرے والد صاحب نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا کہ اسے بولنے دو۔ یہ آیات قرآنیہ کی روشنی میں بات کر رہا ہے اور نہایت معقول باتیں کر رہا ہے جبکہ تمہیں تو قرآن کی ایک آیت بھی نہیں آتی۔ الحمد للہ کہ جماعتی علوم کی وجہ سے رفتہ رفتہ ہمارے گھر کا چرچا اردگرد کے علاقے میں بھی ہو گیا اور جب بھی اسلام پر کوئی اعتراض ہوتا یا کسی کو کوئی مسئلہ سمجھ نہ آتا تو وہ ہمارے پاس ہی آتا۔ اور یہ سلسلہ بفضلہٖ تعالیٰ آج تک جاری ہے۔

(مکرم لقمان صاحب کی بیعت اور بعد کے بعض واقعات کا تذکرہ اگلی قسط میں کیا جائے گا) (باقی آئندہ)

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 27 راکتوبر 2017)

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ (ابن ماجہ)

(اپنے بچّوں سے عزّت کے ساتھ پیش آؤ)

طالب دُعا از اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

جلسہ سالانہ برطانیہ 2017 کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے

مجھے یقین ہے کہ ساری دُنیا آپ کو قبول کرلے گی اور آخر آپ ہی غالب آئیں گے

● یہاں آ کر مجھے اسلام کی اصل تصویر دیکھنے کو ملی اور ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کا اصل چہرہ دیکھے، امام جماعت احمدیہ کو لوگوں کے ساتھ ملتا دیکھ کر صرف ایک ہی بات ذہن میں آتی ہے کہ یہ شخص 'محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں' کی حقیقی اور عملی تصویر ہے۔ (الحسن بی کمارا صاحب، کسٹم آفیسر سیرالیون)

● جماعت احمدیہ ہر قسم کے نسلی تعصب سے پاک ہے، مَیں نے پہلی مرتبہ جب خلیفۃ المسیح کو دیکھا تو مجھے اُسی وقت احساس ہوگیا کہ یہ شخص واقعی Champion of Peace ہے اور امن کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ میں چاہوں گا کہ بار بار اس جلسہ میں شرکت کروں۔ (سافا مونگا مو صاحب، پیراماؤنٹ چیف سیرالیون)

● مجھے جلسہ سالانہ میں بہت پہلے شریک ہوجانا چاہئے تھا، جلسہ کے ماحول میں نظم وضبط اور خوش اخلاقی سب سے نمایاں نظر آتی ہے، ہر شخص بغیر کسی نسلی تفریق کے ایک دوسرے کو سلام کررہا ہے، خلیفۃ المسیح کو دیکھ کر لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں خاص صلاحیت سے نوازا ہے، گھنٹوں تقریریں کرنے کے باوجود ان کے چہرے پر بشاشت دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔ (وارا وارا یگالا کڈالا صاحب، پیراماؤنٹ چیف سیرالیون)

● خلیفۃ المسیح کی شخصیت ایک منفرد مقام رکھتی ہے اور باوجود اس قدر عزت اور مقام کے میں نے خلیفۃ المسیح کو ہمیشہ عاجزی کا اظہار کرتے ہی دیکھا ہے، جب مجھے پتا چلا کہ میری خلیفۃ المسیح کے ساتھ ملاقات بھی ہوسکتی ہے تو میں نے اپنی فلائٹ آگے کروالی کیونکہ میں یہ زندگی بخش موقع ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔ (سیرالیون کے ایک مہمان عبدالکبعہ کارگو بو صاحب)

● خلیفۃ المسیح کی شخصیت کے اندر پائی جانے والی عاجزی اور انکساری بے مثال ہے، لوگ ان کو جتنا پیار کرتے ہیں اور جتنی عزت دیتے ہیں، اگر خلیفۃ المسیح چاہیں تو لندن کے مہنگے ترین علاقہ میں تمام تر سہولیات کے ساتھ رہ سکتے ہیں لیکن وہ تو ایک معمولی علاقہ اور ایک معمولی بلڈنگ میں رہتے ہیں، خلیفۃ المسیح سے مل کر مَیں یہ پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہر کام کرسکتے ہیں۔ (Sallieu Osmas Sesay صاحب ممبر پارلیمنٹ سیرالیون)

● احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے، آج کل اسلام کا نام ہر طرف دہشتگردی کیساتھ منسوب کیا جاتا ہے لیکن احمدی اس تاثر کو غلط ثابت کررہے ہیں، جلسہ کے انتظامات بہت عمدہ تھے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی لوگوں کی خدمت پر ماموّر تھے، یہ نظارہ روح پرور تھا، جماعت احمدیہ کی سچائی ثابت کرنے کیلئے یہ نظارہ ہی کافی ہے۔ (علی کالوکو صاحب، ممبر پارلیمنٹ سیرالیون)

● جماعت کوئی مشکل پیدا نہیں کرتی، کوئی فساد نہیں کرتی، محبت و پیار اور بھائی چارہ سے رہتے ہیں اور اسی کی تعلیم دیتے ہیں، دوسروں کیلئے آسانی پیدا کرتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ صرف یہی ایک مذہب اور جماعت ہے جس کی خدا تعالیٰ خود مدد کررہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ساری دُنیا آپ کو قبول کرلے گی اور آخر کار آپ ہی غالب آئیں گے۔

(Rakontondrazaka Arsena صاحب، سابق منسٹر پولیس، مڈغاسکر)

● وہ اسلام جو احمدیت پیش کرتی ہے وہی دُنیا کو امن دے سکتا ہے اور دُنیا کے مسائل کا حل اسی میں ہے، خلیفۃ المسیح کا عورتوں سے جو خطاب تھا اس نے سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ (مریم بونی جیالو صاحبہ، سابق وزیر خارجہ ومشیر صدر مملکت بینن)

● میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ جو کام مجھ سے ہوا (یعنی قبول احمدیت - ناقل) وہ بالکل ٹھیک تھا، احمدی ہی حقیقی مسلمان ہیں اور میں اس بات پر مطمئن ہوں، احمدیوں کے تمام کام قرآن اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکموں کے مطابق ہیں، اب میں واپس جاکر احمدیت کے متعلق لوگوں کو بتاؤں گا۔ (آئیوری کوسٹ کے ایک شہر کے میئر Zrakpa Dopeu صاحب)

عالمی بیعت کا منظر بھی بہت روحانی تھا، باوجود اس کے کہ مَیں عیسائی ہوں، میں پھر بھی اس میں شامل ہوا اور اس میں مجھ کو ایک نہایت ہی پُر لطف روحانی کیفیت محسوس ہوئی۔

(Ronson صاحب، سینیٹر مائیکرونیشیا)

● اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک دن ساری دنیا اس جماعت میں شامل ہوجائے گی کیونکہ آج ساری دنیا جس امن کو ڈھونڈ رہی ہے وہ امن اس جلسہ میں صاف دکھائی دیتا ہے، مختلف ممالک کا اس طرح اکٹھا ہونا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہی امن ہے، اس وجہ سے مجھے پختہ یقین ہے کہ دنیا اس جماعت میں جلد شامل ہوجائے گی۔

(Tebiria Teraoi صاحب، سابق وزیر شعبہ تعلیم کریباتی)

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہونے والے مہمانان کرام کے حضور انور سے ملاقات کے بعد ایمان افروز تاثرات

{رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن}

(بقیہ رپورٹ یکم اگست 2017)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمود ہال میں تشریف لے آئے جہاں سیرالیون سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

سیرالیون کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

سیرالیون سے امسال 34 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں 7 ممبرانِ پارلیمنٹ نیشنل اسمبلی، 11 پیراماؤنٹ چیفس، چیئرمین رُولنگ پارٹی، ایڈوائزر برائے صدرِ مملکت، ہائی کورٹ کے دو جج، پانچ جرنلسٹ، سیکرٹری ایجوکیشن اور بعض دیگر گورنمنٹ آفیسرز اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے احباب شامل تھے۔

☆ صدرِ مملکت نے 8 پیراماؤنٹ چیفس کو خود اپنے خرچ پر بھجوایا اور سیرالیون سے لندن کے لئے وفد کی روانگی سے قبل نیشنل ٹی وی پر ایک سٹیٹمنٹ دی اور جماعت احمدیہ کو خراجِ تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ یُو.کے کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆ وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کو اپنا تعارف کروایا۔ سب مہمانوں نے جلسہ کے حوالہ سے عرض کیا کہ جس طرح ہم نے جلسہ میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں اتحاد اور یگانگت دیکھی ہے، اس کی اور کہیں مثال نہیں ملتی۔

بعد ازاں جسٹس حاجہ مُوسیٰ ڈامبا کمارا صاحبہ نے صدرِ مملکت کا جلسہ سالانہ یُوکے کے لئے درج ذیل پیغام پڑھ کر سنایا۔

پیغام از صدرِ مملکت سیرالیون

عزت مآب مرزا مسرور احمد

امام احمدیہ مسلم جماعت عالمگیر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں حضور انور کو اور دنیا بھر میں احمدیہ مسلم جماعت کے افراد کو 51ویں جلسہ سالانہ یو.کے کے

کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے پروگراموں میں برکت ڈالے۔

حضور! میں آپ کو اور آپ کی جماعت کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری حکومت اور سیرالیون کی عوام احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی تعلیمی، طبی اور فلاحی میدان میں خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ آپ لوگ سیرالیون کے مختلف علاقوں میں سولر لائٹس مہیا کر رہے ہیں۔ اسی طرح امن قائم کرنے کیلئے آپ کے اقدامات قابلِ ستائش ہیں۔

احمدیہ مشن امن پر یقین رکھتا ہے اور اسی مقصد کے حصول کیلئے کام کر رہا ہے اور اس نے اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ امن پسند مسلمان ہیں اور میرے ملک میں تمام بنی نوع انسان کے باہمی اتحاد کیلئے کام کر رہے ہیں۔

مَیں آپ کو اپنی حکومت کی طرف سے سیرالیون میں احمدیہ مسلم مشن کی مسلسل معاونت کی یقین دہانی کرواتا ہوں اور آپ کے جلسہ کے کامیاب انعقاد کا خواہاں ہوں۔

اللہ اس ملک میں اور دنیا بھر میں احمدیہ مسلم جماعت کی کاوشوں میں برکت ڈالے۔

Dr Ernest Bai Koroma
President of the
Republic of Sierra Leone

وفد کی ملاقات کے دوران صدر مملکت سیرالیون نے بذریعہ فون حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے گفتگو کی اور جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اپنے ملک کے لئے دعا کی درخواست کی۔

☆ ایک مہمان جرنلسٹ 'الحاجی الفا بنگورا' صاحب نے جلسہ کے حوالہ سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضرت امیر المومنین کو مَیں نے پہلی مرتبہ دیکھا اور یہ بہت ہی عجیب احساس تھا۔ میں اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکا۔ جلسہ میں جو نظم وضبط اور وقار کا نمونہ دیکھنے کو ملا ہے وہ فقید المثال ہے۔ پھر جامعہ کا ماحول بھی بہت شاندار تھا۔ جامعہ جانے کے بعد تو کسی بھی ہوٹل میں جانے کو جی نہیں چاہتا۔ اب مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اس جلسہ میں پہلے کیوں نہیں شرکت کی۔

☆ 'الحسن بی عمارا' صاحب سیرالیون میں کسٹم آفیسر ہیں۔ وہ پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں: مجھے اپنی نوکری اور فیملی کو چھوڑ کر آنا بہت مشکل لگ رہا تھا۔ لیکن یہاں آکر مجھے پتہ چلا کہ میرا یہاں آنے کا فیصلہ بالکل درست تھا۔ یہاں آکر مجھے اسلام کی اصل تصویر دیکھنے کو ملی اور ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کا اصل چہرہ دیکھے۔ امام جماعت احمدیہ کو لوگوں کے ساتھ ملتا دیکھ کر صرف ایک ہی بات ذہن میں آتی ہے کہ یہ شخص 'محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں' کی حقیقی اور عملی تصویر ہے۔

☆ سیرالیون کے پیراماؤنٹ چیف 'سافا مونگا ٹامو' نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: احمدیت نے تمام ممالک سے مختلف نسلوں اور زبانوں کے لوگوں کو ایک جگہ جمع کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ ہر قسم کے نسلی تعصب سے پاک ہے۔ مَیں نے پہلی مرتبہ جب خلیفۃ المسیح کو دیکھا تو مجھے اُسی وقت احساس ہوگیا کہ یہ شخص واقعی Champion of Peace ہے اور امن کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ میں چاہوں گا کہ بار بار اس جلسہ میں شامل ہوں۔

☆ سیرالیون کے ایک پیراماؤنٹ چیف ''واراواراباگالاکڈالا'' نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: پہلی مرتبہ مجھے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ پہلے بھی مجھے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت ملتی رہی ہے لیکن وقت کی کمی کے باعث میں شامل نہیں ہوسکا۔ لیکن یہاں جلسہ سالانہ کا ماحول دیکھ کر مجھے شدت کے ساتھ احساس ہوا کہ مجھے جلسہ سالانہ میں بہت پہلے شریک ہوجانا چاہئے تھا۔ جلسہ کے ماحول میں نظم وضبط اور خوش اخلاقی سب سے نمایاں نظر آتی ہے۔ ہر شخص بغیر کسی نسلی تفریق کے ایک دوسرے کو سلام کر رہا ہے۔ خلیفۃ المسیح کو دیکھ کر لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں خاص صلاحیت سے نوازا ہے۔ گھنٹوں تک تقریریں کرنے کے باوجود ان کے چہرے پر بشاشت دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔

☆ سیرالیون کے ایک مہمان 'عبدالکعبہ کارگوبے' نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں جلسہ سالانہ کے انتظامات دیکھ کر بے حد متاثر ہوا ہوں۔ اگر میں یہاں نہ آتا اور کوئی مجھے بتاتا کہ اس طرح 37 ہزار سے زیادہ لوگ ایک جگہ پر تین دن کے لئے جمع ہوئے اور کسی قسم کی کوئی بدمزگی نہیں ہوئی تو شاید میں یقین نہ کرتا۔ لیکن یہ سب کچھ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بہت حیران ہوا ہوں کہ میں نے کسی کو شکایت کرتے نہیں دیکھا۔ سارے لوگ بہت عاجزی اور انکساری کے ساتھ خدمت کر رہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی شخصیت ایک منفرد مقام رکھتی ہے اور باوجود اس قدر عزت اور مقام کے میں نے خلیفۃ المسیح کو ہمیشہ عاجزی کا اظہار کرتے ہی دیکھا ہے۔ میری سیرالیون کی واپسی کی سیٹ تھی لیکن جب مجھے پتہ چلا کہ میری خلیفۃ المسیح کے ساتھ ملاقات بھی ہوسکتی ہے تو میں نے اپنی فلائٹ آگے کروالی کیونکہ میں یہ زندگی بخش موقع ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔

☆ سیرالیون سے ایک ممبر آف پارلیمنٹ Sallieu Osmas Sesay بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں پہلی مرتبہ جماعت کے کسی جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ پہلے میں سوچتا تھا کہ احمدیت 'کفر' کا دوسرا نام ہے اور یہ لوگوں کو brain wash کرتے ہیں۔ لیکن اس جلسہ میں شامل ہونے کے بعد میرا احمدیت کے بارہ میں تاثر بالکل بدل گیا ہے۔ خلیفۃ المسیح کی شخصیت کے اندر پائی جانے والی عاجزی اور انکساری بے مثال ہے۔ لوگ ان کو جتنا پیار کرتے ہیں اور جتنی عزت دیتے ہیں، اگر خلیفۃ المسیح چاہیں تو لندن کے مہنگے ترین علاقہ میں تمام تر سہولیات کے ساتھ رہ سکتے ہیں لیکن وہ تو ایک معمولی علاقہ اور ایک معمولی بلڈنگ میں رہتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح سے مل کر میں اس بات پر پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہر کام کر سکتے ہیں۔

☆ سیرالیون کے ایک اور ممبر آف پارلیمنٹ Alie Kaloko صاحب بھی سیرالیون کے وفد میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات اظہار کرتے ہوئے کہا: احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے۔ احمدی مسلمان امن کے فروغ کیلئے جو کوششیں کر رہے ہیں وہ قابل قدر ہیں۔ آج کل اسلام کا نام ہر طرف دہشتگردی کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے لیکن احمدی اس تاثر کو غلط ثابت کر رہے ہیں۔ جلسہ کے انتظامات بہت عمدہ تھے۔ چھوٹے چھوٹے بچے بھی لوگوں کی خدمت پر مامور تھے۔ یہ نظارہ روح پرور تھا اور میرے خیال میں جماعت احمدیہ کی سچائی ثابت کرنے کیلئے یہ نظارہ ہی کافی ہے۔

سیرالیون کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 1 بجکر 15 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

مڈغاسکر کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور مڈغاسکر سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

☆ مڈغاسکر سے ایک سابق منسٹر نیشنل پولیس Rakontondrazaka Arsena صاحب آئے تھے۔ موصوف کا 2014ء سے جماعت کے ساتھ قریبی تعلق ہے اور بہت سے کاموں میں یہ مدد و معاون رہے ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ میں یہاں آکر بہت خوش ہوں۔ مڈغاسکر میں بھی مجھے جماعت کے پروگراموں میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ میں نے بحیثیت منسٹر نیشنل پولیس جماعت کی activities دیکھی ہیں۔ جماعت احمدیہ دوسرے مسلمانوں سے ایک مختلف فرقہ ہے اور پُرامن ہے۔ جماعت کوئی مشکل پیدا نہیں کرتی۔ کوئی فساد نہیں کرتی۔ محبت و پیار اور بھائی چارہ سے رہتے ہیں اور اسی کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ دوسروں کے لئے آسانی پیدا کرتے ہیں۔ مڈغاسکر میں جماعت احمدیہ مختلف میدانوں میں خدمت کر رہی ہے۔ ہیومینٹی فرسٹ کے تحت آنکھوں کے آپریشن بھی کئے گئے ہیں۔

☆ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مدد کرنا اور انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا کام ہے۔ آپ کا شکریہ کہ آپ نے مختلف مواقع پر جماعت کی مدد کی اور کام کرنے کے مواقع پیدا کئے۔ جلسہ کے حوالہ سے موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ مَیں حیران ہوں کہ پوری دنیا سے 30 ہزار سے زیادہ لوگ آئے ہوئے ہیں اور کسی قسم کی کوئی پریشانی اور کوئی مسئلہ نہیں۔ تمام دنیا میں محبت اور بھائی چارہ کی یہ اکلوتی مثال ہے جو مَیں نے یہاں دیکھی ہے۔ ساری دنیا سے مختلف اقوام اور رنگ ونسل کے لوگ ہیں، لیکن سب ایک لیڈر کے اشارہ پر چلتے ہیں۔ اس بات نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ صرف یہی ایک مذہب اور جماعت ہے، جس کی خدا تعالیٰ خود مدد کر رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ساری دنیا آپ کو قبول کرے گی اور آخر کار آپ ہی غالب آئیں گے۔

ملکی صورتحال کے بارہ میں موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر بتایا کہ کافی عرصہ کے مسائل کے بعد اب ملکی صورتحال بہتر ہونا شروع ہوئی ہے۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مڈغاسکر کا دورہ کرنے کی دعوت دی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: 'اگر ملک پولیٹیکل لحاظ سے Stable ہے تو پھر آنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔'

مڈغاسکر کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 1 بجکر 25 منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مہمان موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لائبیریا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں ملک لائبیریا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات پایا۔

☆ لائبیریا سے آنے والے وفد میں ایک مہمان Hon Senator Jonathan Lambert Kaipay شامل تھے۔ موصوف نے لائبیریا میں آئندہ ہونے والے الیکشن کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل کرے کہ الیکشن ٹھیک ہوں۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ سالانہ برطانیہ کو آرگنائز کرنے اور مجھے شرکت کا موقع فراہم کرنے والوں کا مَیں بہت ہی مشکور ہوں۔ میں جلسہ کے انتظامات اور کام کرنے والوں کے اخلاص کو دیکھ کر بہت ہی متاثر ہوا ہوں۔ میں عیسائی ہونے کے ناطے خدا سے محبت کرنے کے بہت سے تجربات اور طریق کا شاہد ہوں، لیکن آپ کا خدا سے محبت کرنے اور خدا کی رضا حاصل کرنے کا طریق میرے لئے حیران کن تھا اور اس نے مجھے بہت متاثر کیا۔ پوری دنیا کے احمدیوں کو میری طرف سے نیک خواہشات کا اظہار اور میں اُن کے لئے دعا گو ہوں۔

ملاقات کے آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ لائبیریا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 1 بجکر 33 منٹ تک جاری رہی۔

کیمرون کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اسکے بعد ملک کیمرون سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات پایا۔

☆ کیمرون سے امسال جلسہ سالانہ یوکے پر آنے والے وفد میں ایک جرنلسٹ محمد عزیز صاحب شامل تھے۔ موصوف نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اس قسم کی انٹرنیشنل کانفرنس میں نے زندگی میں نہیں دیکھی جہاں دنیا کے ہر کونے سے لوگ شرکت کر رہے ہیں۔ جلسہ کے انتظامات نے مجھے حیران کیا۔ ہر کارکن اپنی ڈیوٹی مسکراتے ہوئے بغیر کسی غصہ اور لڑائی کے ادا کر رہا تھا۔ یہ بھی میرے لئے حیران کن بات تھی کہ یہ سینکڑوں کارکنان بغیر کسی اُجرت کے دن رات کام کرتے ہیں۔ جلسہ کی تقاریر دنیا کے موجودہ حالات کے عین مطابق تھیں۔ ان تقاریر سے میرے علم میں بہت اضافہ ہوا۔ خاص طور پر امام جماعت کے خطابات بہت اہم تھے۔

یہ خطابات دنیا کے حالات بدلنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اُن کا عورتوں کے ساتھ خطاب بھی بہت اہم تھا۔ اگر گھروں سے بچوں کی تربیت اچھی ہو تو دنیا کا مستقبل بھی بہتر ہوگا۔ ورنہ ہمارے بچے دہشتگردی کے ہاتھوں میں چلے جائیں گے۔ ہمیں امام جماعت احمدیہ کی ہر نصیحت پر عمل کرنا ہوگا تبھی ہم دنیا میں اچھا ماحول اور امن پیدا کر سکتے ہیں۔

یہ ملاقات 1 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ہنڈوراس کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اسکے بعد ملک ہنڈوراس سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے شرفِ ملاقات پایا۔ ملک ہنڈوراس سے 5 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں درج ذیل تین نومبائعین بھی شامل تھے۔

☆Nelson Rafael Nunez صاحب، موصوف ہنڈوراس ملک کے سب سے پہلے احمدی ہیں۔

☆Maurillo Osorio Persy Daniel صاحب، موصوف ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں۔ یہ اپنے شہر کے پہلے احمدی ہیں۔ ☆محترمہ Blanca Lidia ، Antunez Flores صاحبہ۔ موصوفہ ہنڈوراس کی پہلی احمدی خاتون ہیں۔

ان تمام نومبائعین نے جلسہ سالانہ میں شامل ہوکر بہت خوشی کا اور اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اور بتایا کہ یہ ہماری زندگی میں پہلا موقع تھا کہ ہم نے اتنی زیادہ مختلف اقوام کے لوگ ایک جگہ پر اکٹھے دیکھے ہیں اور سب ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا آپ نے یہاں دیکھ لیا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کتنی پُرامن ہیں۔ اب آپ یہاں آکر ری چارج (Recharge) ہو چکے ہیں۔ اب آپ نے واپس جاکر اسلام کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے۔

☆نومبائع خاتون Antunez Blanca Lidia صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ پر ضیافت کا انتظام بہت اچھا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے مَیں گھر میں ہی ہوں۔ حضور انور کے خطابات بہت پسند آئے۔ خاص طور پر حضور کا خطاب جو آپ نے خواتین کی طرف فرمایا، جس میں عورتوں کی ذمہ داریوں اور بچوں کی تربیت اور پرورش کے بارے میں نصائح فرمائیں۔ بیعت کی تقریب کو دیکھ کر بھی بہت متاثر ہوئی کہ تمام احباب کس طرح اکٹھے اور متحد ہیں۔ میں نے اس طرح کا نظارہ پہلے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ حضور انور کے لئے لوگوں کی محبت اور عزت کا نمونہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح افراد جماعت کی باہمی محبت اور اخوت بھی خوب ظاہر تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن ایک عورت نے رات کے کھانے میں مچھلی کھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ اگلے دن ہی رات کے کھانے میں مچھلی مل گئی۔ اس سے مجھے معلوم ہوا کہ جماعت مہمانوں کا بھرپور طور پر خیال رکھتی ہے۔ میری یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ملاقات سے پہلے میں نہایت گھبرائی ہوئی تھی لیکن جب میں کمرہ میں داخل ہوئی تو حضور نے شفقت فرماتے ہوئے ہمیں بیٹھنے کو کہا۔ اس پر میری ساری گھبراہٹ جاتی رہی اور مجھے اطمینان پہنچا۔ کیونکہ مجھے حضور انور کی شفقت واضح طور پر نظر آرہی تھی۔ میرے علاوہ ہمارے وفد میں دو اور مرد حضرات بھی تھے۔ حضور نے ہم سب سے ایک جیسا سلوک فرمایا۔ یہ ایسی بات ہے جو عام طور پر روزمرہ دنیا میں نظر نہیں آتی۔ ملاقات کے بعد مجھے اطمینان قلب حاصل ہوا۔ میں دعا کرتی ہوں اور میری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ یہ پورا تجربہ میرے لئے حیران کُن اور منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

ہنڈوراس کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 1 بجکر 55 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

گیانا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں ملک گیانا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے شرفِ ملاقات پایا۔ ملک گیانا سے 5 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ اس وفد میں ایک پنڈت Deodatt Muridall Tillack صاحب بھی شامل تھے اور ایک جرنلسٹ محترمہ بی بی شہناز خان صاحبہ تھیں۔

☆مہمانوں نے عرض کیا کہ ہم جلسہ کے انتظامات سے بہت متأثر ہوئے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد جلسہ میں شامل ہوئی لیکن سب کام بڑی خوش اسلوبی سے جاری رہے اور کہیں بھی کوئی خرابی پیدا نہیں ہوئی۔ اس بات نے ہمیں بہت حیران کیا ہے۔ یہ چیز جماعت احمدیہ کے علاوہ اور کہیں بھی دیکھنے کو نہیں ملتی۔

☆پنڈت Deodatt Muridall صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا: میں جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں'' کی نمائندگی کرنا باعثِ فخر سمجھتا ہوں۔ سب سے اہم چیز جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے شرائطِ بیعت کی نویں شرط میرے دل کی آواز ہے اور میں اس شرط پر مزید کاربند رہنے کی کوشش کروں گا کیونکہ جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی اسی شرط کا نتیجہ ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنی سلامتی اور برکتیں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام پر اور آپ کی جماعت پر نازل فرمائے۔ خدا کرے کہ جماعت احمدیہ خدا کی برکتوں سے دن بدن ترقی کرے اور خدا تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرماتا رہے اور آپ کی حفاظت کرتا رہے۔

☆جرنلسٹ شہناز خان صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ سالانہ بہت شاندار تھا۔ میں نے کبھی اتنی بڑی تعداد میں مسلمانوں کو اکٹھا اور متحد نہیں دیکھا۔ بیعت کا نظارہ بہت شاندار تھا، لوگ ایک نئی طاقت حاصل کررہے تھے اور خدا سے قرب پا رہے تھے۔ حضور انور کے خطابات بہت متاثر کن تھے۔ رہائش کھانا وغیرہ سب شاندار تھا۔ تلاوت کی آواز سُن کر مجھے میرے دادا کی یاد آگئی۔ بہت اچھا انتظام تھا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی کام کرتے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

گیانا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 2 بجکر 5 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

پانچ افریقن ممالک سے آنے والے
نیشنل ٹی وی چینلز کے ڈائریکٹر، نمائندوں
اور جرنلسٹس کی حضور انور سے ملاقات

☆اسکے بعد پروگرام کے مطابق 'ایم ٹی اے افریقہ' کے انتظام کے تحت پانچ افریقن ممالک غانا، گیمبیا، سیرالیون، روانڈا اور بینن سے آنے والے مختلف حکومتی نیشنل ٹی وی چینلز کے ڈائریکٹرز، نمائندے اور جرنلسٹس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان ڈائریکٹرز اور نمائندگان کی مجموعی تعداد 13 تھی۔ ان نمائندگان نے یہاں سے جلسہ سالانہ کی لائیو کوریج اپنے اپنے ممالک کیلئے کی تھی۔

ان نمائندگان سے یہ ملاقات 2 بجکر 15 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر سبھی افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مسجد فضل تشریف لاکر نمازِ ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احبابِ جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 46 فیملیز کے 230 افراد اور اس کے علاوہ 24 احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 254 ر افراد نے شرفِ ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 21 ممالک سے آئی تھیں۔

پاکستان، امریکہ، برکینا فاسو، کینیڈا، سعودی عرب، آسٹریلیا، آسٹریا، ناروے، دبئی، نائیجیریا، ابو ظہبی، یوکے، انڈیا، شارجہ، ماریشس، ہالینڈ، لائبیریا، چائنا، ملیشیا، سویڈن، اٹلی، بنگلہ دیش

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لاکر نمازِ مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

2 ر اگست 2017ء (بروز بدھ)

آج پروگرام کے مطابق بینن، آئیوری کوسٹ، ماریشس، کریباتی، مارشل آئی لینڈ، مائیکرونیشیا، مراکش، گوئٹے مالا، گنی کناکری، میکسیکو، ترکمانستان، قزاخستان اور نائیجیریا سے آنے والے وفود کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کا پروگرام تھا۔

اس کے علاوہ مختلف ممالک سے آنے والے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے جرنلسٹس حضرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے پریس کانفرنس کا بھی پروگرام تھا۔

☆ملاقاتوں کا یہ پروگرام صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے ملک بینن سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

بینن کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بینن سے امسال تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جس میں مریم بونی جیالو صاحبہ سابق وزیرِ خارجہ اور مشیر صدر مملکت اور اس وقت ایک سینئر وزیر کی مشیر ہیں، شامل تھیں۔ اسی طرح بینن کے نیشنل ٹی. وی کی ڈائریکٹر Catray Jemima صاحبہ بھی وفد میں شامل تھیں۔

☆موصوفہ مریم بونی جیالو صاحبہ نے عرض کیا کہ یہاں دنیا سے 115 ممالک کے نمائندے اکٹھے ہوئے تھے اور 30 ہزار سے زائد افراد جلسہ میں ایک جگہ موجود تھے۔ لیکن اس ماحول میں بغیر کسی قسم کے کوئی جھگڑے

کلامُ الامام

''تم لوگ متقی بن جاؤ اور
تقوی کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمھارے ساتھ ہوگا۔''

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 200)

طالب دعا: ناصر احمد ایم. بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم. اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

''اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق
حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہو جاؤ۔''

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 108)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

اور فساد کے رہنا ہمارے لئے ایک عجیب بات تھی۔ اس قسم کا پُرامن محبت اور بھائی چارہ والا ماحول ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے نیشنل ٹیلی وژن کی ڈائریکٹر سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ: نیوز میڈیا نے جلسہ سالانہ کی بڑی اچھی کوریج کی ہے۔ یہاں کے نیشنل اخبارات نے اور دنیا کے بڑے اخباروں نے بھی کوریج دی ہے، تو بینن کیوں پیچھے رہ گیا ہے؟ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ بینن میں بھی کوریج ہوگی۔ ہماری خواہش ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور بینن ٹی وی کی آپس میں کوآرڈینیشن ہو۔ موصوفہ نے بتایا کہ صدرِ مملکت نے ان کو یہاں جلسہ پر بھجوایا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا آپکے آنے کا شکریہ، صدرِ مملکت کو بھی شکریہ پہنچا دیں۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطابات سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا پیغام دنیا سمجھ لے تو فساد ختم ہوجائے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا، پہلے اپنے ملک میں تو لوگوں کو سمجھائیں۔ عورتیں، بچے اور جوان بوڑھے، سب انسانیت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔ صرف بینن میں ہی نہیں، سارے افریقن ملکوں میں اس پیغام کو پھیلائیں۔ کم ازکم فرانکوفون ممالک میں تو اس کی وسیع پیمانے پر کوریج ہو۔

☆بوکو حرام کی طرف سے افریقہ کے بعض ممالک میں دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں۔ موصوفہ نے اس حوالہ سے بتایا کہ اب ہمسایہ ملک برکینا فاسو میں بھی دہشت گردی کا واقعہ ہوا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ مالی میں بھی اسی طرح کے واقعات ہو رہے ہیں۔ آپ کو اپنے آپ کو بچانے کے لئے پوری کوشش کرنی پڑے گی۔ موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے خواتین کے خطاب کے حوالہ سے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے اس خطاب نے بہت متاثر کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ عورتیں معلّمہ ہیں۔ ملک وقوم کی معمار ہیں۔ آئندہ آنے والی نسلوں کی ذمہ داری عورتوں پر ہے۔ موصوفہ نے عرض کی کہ ہمارے ہاں تو عورتوں کے حقوق نہیں دیے جاتے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ عورتیں علیحدہ ہوکر اپنے پروگرام بنائیں اور آگے بڑھیں۔

☆موصوفہ 'مریم بونی جیالو صاحبہ' جو سابق وزیر خارجہ اور مشیر صدر مملکت اور اس وقت سینئر وزیر کی مشیر ہیں، نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: مجھے اس جلسہ کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کو گہرائی سے سمجھنے کا موقع ملا۔ میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوں۔ کارکنان کا انتظامی معیار بہت بلند تھا۔ کارکنان کا اخلاص دیکھ کر میں حیران رہ گئی۔ میں نے انتظامی طور پر ہر طرح سے جائزہ لیا لیکن اتنے بڑے جلسہ میں کوئی نقص نظر نہیں آیا۔ ہر شعبہ کو تنقیدی نظر سے دیکھا لیکن ہر شعبہ میں انتظامات معیاری اور اعلیٰ تھے۔ جب میں کارکنان کی طرف دیکھتی تو محسوس کرتی کہ کیا چھوٹا اور کیا بڑا، بوڑھا، جوان، مرد، عورت الغرض ہر طبقہ زندگی کے لوگ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے کوشاں تھے۔ ہر کوئی اپنا آرام بھلا کر دوسروں کو آسائش اور سہولت پہنچانے کیلئے تیار تھا۔ ان مسکراتے چہروں کو، جو دوسرے مہمانوں کی خدمت میں خوشی محسوس کرتے، میں اپنی زندگی میں کبھی بھلا نہ پاؤں گی۔ یہ حسین یادیں میری زندگی کا حصہ رہیں گی۔ میری خواہش ہے کہ یہ اقدار ہمارے ملک میں بھی قائم ہوں اور جماعت احمدیہ ایک سیکھنے کی اکیڈمی ہے جس میں میرے ملک کے نوجوان بھی تعلیم حاصل کریں۔ اگر میں روحانی طور پر دیکھوں تو ہر طرف ایک بھائی چارہ کا ماحول تھا جس سے روحانیت میں اضافہ ہوتا تھا۔ یہ ایسا ماحول تھا جس کا میں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ تجربہ کیا تھا اور شاید سارے مہمانوں نے پہلی دفعہ ایسا ماحول دیکھا ہو۔ بینن میں میں جماعت احمدیہ کو جانتی تھی اور اس کی خدمت خلق سے بھی واقف تھی لیکن جماعت کی اصل فلاسفی اور تعلیمات کو مجھے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے بعد ہی سمجھنے کی توفیق ملی ہے۔ اس لئے اب میں کہتی ہوں کہ وہ اسلام جو احمدیت پیش کرتی ہے وہی دنیا کو امن دے سکتا ہے اور دنیا کے مسائل کا حل اسی میں ہے۔ موصوفہ کہنے لگیں: خلیفۃ المسیح کے خطابات کا مجھ پر بڑا گہرا اثر ہوا ہے۔ خاص طور پر عورتوں سے جو خطاب تھا اس نے سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ باقی مسلمان گروہوں کے نزدیک عورت کی حیثیت ایک غلام سے زیادہ نہیں ہے۔ لیکن خلیفۃ المسیح نے عورتوں کے خطاب میں عورتوں کو معلّمہ قرار دیا ہے اور اس کے فرائض میں آنے والی نسلوں کی تربیت اور تعلیم کو شامل کیا ہے جو دنیا کا مستقبل ہے۔ یعنی دین کا مستقبل عورتوں کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ بہت بڑا مقام ہے جو عورتوں کو دیا گیا ہے۔ یعنی عورت کو خدا نے ایک صحت مند اور پرامن معاشرہ کے قیام کے لئے بہت بڑا کام عطا کیا ہے۔

☆بینن کے نیشنل ٹی.وی کی ڈائریکٹر Catray Jemima نے کہا: جماعت احمدیہ کے افراد نے مجھے ہمیشہ بھائی چارہ اور ملنساری سے متاثر کیا لیکن یہاں اس جلسہ میں شامل ہو کر مجھے پتہ چلا کہ ایسا کیوں ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس فلاسفی کا علمبردار ہے اور ہر ایک احمدی کی زندگی انہی اصولوں کے ساتھ وابستہ ہے۔

بینن کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 10 بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

آئیوری کوسٹ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں آئیوری کوسٹ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

☆ آئیوری کوسٹ سے ایک مہمان Zrakpa Dopeu صاحب آئے تھے۔ موصوف آئیوری کوسٹ کے شہر Zouan-Hovien کے میئر ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ میں نے پہلی دفعہ یہاں جماعت کا جلسہ سالانہ دیکھا ہے۔ بہت اچھا ڈسپلن تھا اور بڑا اچھا آرگنائز تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: جنگل میں ایک شہر آباد کرکے عارضی انتظام کیا گیا تھا۔ عارضی انتظام میں بعض کمیاں رہ جاتی ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ سارے انتظامات بڑے اچھے تھے۔ ہزاروں لوگوں کو بروقت ٹرانسپورٹ مہیا کی جارہی تھی۔ کھانے کا انتظام بڑا منظم تھا۔ ایک ہی وقت پر ہزاروں لوگ کھانا کھاتے تھے۔ کوئی بدانتظامی نہیں تھی۔ ہمارا بڑا اچھی طرح خیال رکھا گیا۔ جو بھی ضرورت ہوتی تھی وہ فوراً پوری کردی جاتی تھی۔ میں رضا کارانہ کام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

☆امیر صاحب نے بتایا کہ میئر نے اپنے علاقہ میں خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس میں 20؍لوگوں کو بھجوایا تھا، جس پر وہاں کے جُولا امام نے ان کی مخالفت کی تھی کہ لوگوں کو کیوں بھجوایا گیا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ یہاں آکر آپ نے دیکھ لیا ہے کہ ہم حقیقی مسلمان ہیں اور احمدیت ہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے۔ امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے عرض کیا کہ اگر جماعت ان کے علاقہ میں سوشل کام کرتی ہے تو یہ ان کے ایریا کیلئے بہت اچھا ہوگا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم ماڈل وِلیج بنا سکتے ہیں۔ اسکا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ہماری آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن اس کا جائزہ لے سکتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ غانا سے جو لوکل مشنری پڑھ کر آئے ہیں، ان میں سے ایک کو یہاں ان کے علاقہ میں بھجوائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، امن کے قیام کیلئے ہم پورا تعاون کریں گے۔ موصوف نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں نے جب اسلام احمدیت قبول کیا تو لوگوں سے بہت منفی باتیں سننے کو ملیں۔ مجھے اسلام کا بہت زیادہ علم تو نہیں تھا اس لئے میں بہت پریشان ہوا کہ میں کس طرح جج کرسکتا ہوں کہ احمدی مسلمان ہیں یا نہیں؟ مجھے خیال آتا کہ میں نے کہیں جماعت میں شامل ہوکر کوئی گناہ تو نہیں کرلیا۔ چنانچہ جب میں نے جماعت کے ساتھ رابطہ کیا تو انہوں نے مجھے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی کہ وہاں پر جماعت کو قریب سے دیکھ لوں۔ جب مَیں یہاں آیا تو میں نے اسلام کی اصل تصویر دیکھی۔ امام جماعت احمدیہ کی ہر تقریر اللہ اور اسکے رسول کے نام سے شروع ہوتی اور اللہ اور رسول کے نام پر ہی ختم ہوتی۔ پھر جلسہ سالانہ کا ماحول دیکھ کر مجھے میرے سوالوں کا جواب مل گیا کہ احمدی مسلمان ہیں یا نہیں۔ مَیں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ جو کام مجھ سے ہوا وہ بالکل ٹھیک تھا۔ احمدی ہی حقیقی مسلمان ہیں اور میں اس بات پر مطمئن ہوں۔ احمدیوں کے تمام کام قرآن اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حکموں کے مطابق ہیں۔ اب میں واپس جاکر احمدیت کے متعلق لوگوں کو بتاؤں گا۔

آئیوری کوسٹ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 11 بجے تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

ماریشس کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز محمود ہال میں تشریف لے آئے، جہاں ملک ماریشس سے آنے والے احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ امسال ماریشس سے یکصد سے زائد افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے وفد کے ممبران سے جلسہ سالانہ کے بارہ میں دریافت فرمایا: ممبران نے بتایا کہ یہ جلسہ سالانہ ہمارے لئے بہت بابرکت تھا۔ جلسہ کے انتظامات بہت اچھے تھے۔ جلسہ کے دوران بارش بھی ہوئی لیکن بارش نے بھی کسی انتظام میں کوئی روک نہ ڈالی۔ سارے کام بخوبی جاری رہے۔ جلسہ کے انتظامات نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطابات نے ہم پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ ہمارے ایمانوں اور روحانیت میں اضافہ ہوا ہے۔ وفد کے ممبران نے اپنے لئے اور اپنی فیملی اور بچوں کے لئے دعا کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ وفد کے تمام ممبران نے فیملی وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

کریباتی، مارشل آئی لینڈ اور
مائیکرونیشیا کے وفود کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز

ارشاد حضرت امیر المومنین

''کوئی نیکی اس وقت تک نیکی نہیں رہتی جب تک خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ساتھ انسان چمٹا رہنے کی کوشش نہ کرے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10؍اپریل 2015)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین

''وہ آلہ اور وہ ہتھیار جن سے اسلام کو دنیا پر غالب کیا جاسکتا ہے بندے کی وہ دعائیں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19؍جون 2015)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

اپنے دفتر تشریف لے آئے، جہاں پر پروگرام کے مطابق کریباتی، مارشل آئی لینڈ اور مائیکرونیشیا سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

☆ کریباتی سے دو افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں ایک وہاں کے صدر جماعت ابوبکر صاحب اور ایک مہمان Teiraui Tebiria صاحب تھے، جو کہ وہاں کے سابق ممبر پارلیمنٹ اور منسٹر آف لیبر اور منسٹر آف ایجوکیشن ہیں، شامل تھے۔

☆ جبکہ ملک مارشل آئی لینڈ سے وہاں کے مبلغ سلسلہ فیروز احمد ہندل صاحب اور نیشنل سیکرٹری مال John Nena صاحب شامل تھے۔

☆ مائیکرونیشیا سے آنے والے وفد میں وہاں کے مبلغ سلسلہ احتشام الحق محمود کوثر صاحب اور سٹیٹ سینیٹر آنریبل Ronson H. Edmond شامل تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے ان مہمانوں سے جلسہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

ان مہمانوں نے بتایا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ جلسہ سالانہ میں مختلف ممالک کے لوگ جمع تھے۔ سب کے لئے بڑا اچھا انتظام تھا۔ بڑا آرگنائز جلسہ تھا اور جو کام کرنے والے نوجوان، بچے، بوڑھے تھے وہ سب بڑی خوشی سے بغیر تھکے کام کر رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ نے دیکھا ہے کہ مختلف ممالک سے مختلف اقوام کے لوگ یہاں بڑے پُر امن طریق سے رہ رہے تھے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کے ممالک میں بھی ایسے ہی امن رہے اور ڈسپلن قائم رہے۔

☆ مائیکرونیشیا سے آنے والے مہمان سٹیٹ سینیٹر Ronson صاحب سے وہاں جماعت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے بات ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ جماعت کی رجسٹریشن کے بارہ میں سابق ممبر پارلیمنٹ اور سینیٹر ہونے کے لحاظ سے کام کریں۔ موصوف نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اتنے سارے لوگ volunteer کر رہے تھے اور ان میں بڑے اور چھوٹے، سب لوگ دل لگا کے اور محبت کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ اور یہ بھی ایک بہت اہم بات تھی کہ ہم میں سے جو اَب تک مسلمان نہیں ہیں ان کے ساتھ بھی اتنا اچھا سلوک تھا۔ عالمی بیعت کا منظر بھی بہت روحانی تھا۔ باوجود اس کے کہ مَیں عیسائی ہوں میں پھر بھی اس میں شامل ہوا اور اس میں مجھ کو ایک نہایت ہی پُرلطف روحانی کیفیت محسوس ہوئی۔

☆ کریباتی سے آنے والے مہمان Teraoi Tebiria صاحب جو سابق میئر، سابق وزیر شعبہ تعلیم کریباتی، سابق وزیر لیبر کریباتی اور سابق ممبر آف پارلیمنٹ کریباتی ہیں نے جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک دن ساری دنیا اس جماعت میں شامل ہو جائے گی کیونکہ آج ساری دنیا جس امن کو ڈھونڈ رہی ہے وہ امن اس جلسہ میں صاف دکھائی دیتا ہے۔ مختلف ممالک کا اس طرح اکٹھا ہونا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہی امن ہے۔ اس وجہ سے مجھے پختہ یقین ہے کہ دنیا اس جماعت میں جلد شامل ہو جائے گی۔ میں جب جلسہ پر پہنچا تو میں نے یہ دیکھا کہ صفائی کے معاملہ میں جماعت کا معیار بہت ہی اونچا ہے۔ جس بات پر مجھے تعجب ہوا وہ یہ تھا کہ یہ کس قسم کے لوگ ہیں جن کے پاس اعلیٰ شان کی نوکریاں اور دنیا کا پیسہ ہونے کے باوجود غسل خانوں کی صفائی کے لئے ایسے کام کرتے ہیں جیسے یہی کام ان کو سب سے عزیز ہے۔

☆ مبلغ سلسلہ جماعت احمدیہ کیریباتی نے ان کے بارہ میں بتایا: مکرم Teraoi صاحب نے اس جلسہ کے دوران ہی احمدیت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ واپسی پر اپنے مسلمان ہونے پر اتنی خوشی ہوئی کہ اپنے سارے خاندان کو تبلیغ کرنے میں مصروف ہو گئے یہاں تک کہ جب کام کی وجہ سے ان کو دوسرے جزیروں پر جانا پڑا تو ادھر بھی تبلیغ میں مصروف رہے۔ جہاں بھی جاتے اپنا جلسہ سالانہ برطانیہ کا BADGE پہن کر جاتے تا کہ لوگ پوچھ سکیں کہ یہ کیا ہے اور وہ پھر جماعت کے بارہ میں کچھ نہ کچھ بتا سکیں اور تبلیغ کر سکیں۔ الحمد للہ۔

☆ کریباتی کے صدر جماعت Angabeia Tataua صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میرے لئے سب سے حیرت انگیز نظارہ عالمی بیعت کا تھا جس میں ہمارے پیارے حضور جب ہال میں تشریف لائے تو وہ بھی آ کر زمین پر ہمارے ساتھ ہی بیٹھ گئے۔ مجھے یقین نہ آیا کہ ہمارے خلیفہ، جن کا مقام اتنا اونچا ہے، پھر بھی ہمارے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گئے۔ حکومتی نمائندوں بلکہ مذہبی نمائندوں کو بھی کبھی زمین پر نہیں بیٹھے دیکھا، لیکن ہمارے خلیفہ جو اتنے عاجز ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گئے۔ اس سے میرے ایمان میں اور بھی اضافہ ہوا۔

☆ مارشل آئی لینڈ سے آنے والے مہمان John Nena صاحب جو کہ مارشل آئی لینڈ جماعت کے سیکرٹری مال ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اس چیز کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا جو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ عام طور پر یہی تأثر ہوتا ہے کہ مسلمان مارتے ہیں، لیکن ایسی کوئی چیز بھی نہیں۔ سب لوگ اتنا پیار دکھا رہے تھے، اتنے سارے لوگ مختلف ممالک سے آئے ہوئے، جن کو میں پہلی دفعہ ملا، لیکن ایسا احساس کسی سے نہیں ملا کہ ہم پہلی دفعہ مل رہے ہیں۔ میری رہائش جامعہ احمدیہ میں تھی، اور وہاں میری ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی چیز کا خیال رکھا گیا۔ ہم جب کھانا کھاتے تو ہم سب شاملینِ جلسہ ایک ساتھ کھاتے اور اتنا اچھا لگتا کہ ہم مل کے کھا رہے ہیں۔ ہم نماز بھی ایک ساتھ پڑھتے، اور میں نے سب کو دیکھا، جامعہ میں اور جلسہ گاہ میں بھی کہ کتنے آرام سے اور کتنی توجہ سے سب احباب نماز پڑھتے ہیں۔ یہ چیز مجھے اتنی خاص لگی اور یہ چیز اپنے لئے بھی چاہتا ہوں کہ میں بھی اپنی نماز کو بہتر طریقہ سے پڑھوں اور میں بھی کوشش کروں کہ اپنا تعلق باللہ بڑھاؤں۔ پھر مجھے حضور انور سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ میں نے مربی صاحب کو بتایا کہ میں فلاں فلاں بات کہنا چاہتا ہوں ملاقات کے دوران، لیکن جیسے ہی میں کمرہ میں داخل ہوا، میں کچھ کہہ نہ سکا۔ یہ اتنی خاص چیز تھی میری زندگی میں کہ جب میں حضور کے دفتر میں داخل ہوا، میرے دل میں یہی خیال آیا کہ اس دنیا میں اور کوئی ایسا روحانی شخص نہیں۔ میں خوش قسمت تھا کہ مجھے بھی میری زندگی میں یہ موقعہ ملا۔ میرے والد (سیم نینا Sam Nena) کو بھی کافی سال پہلے حضور انور سے ملنے کا موقع ملا تھا، تو میری بھی خواہش تھی کہ میں بھی ملوں، اور اللہ تعالیٰ نے ایسے کر دیا کہ مجھے اس سال یہ موقع مل گیا۔ پوری دنیا سے احمدی احباب اور مہمان شامل ہوئے تھے، اور سب امن کے ساتھ رہ رہے تھے۔ بارش بھی ہوئی، لیکن سب کام اچھے طریقے سے ہوئے۔ ہمیں لندن بھی دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس جلسہ کے دوران مہمانوں میں سے کافی سارے میرے دوست بن گئے جن کو میں ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ ہم ان لوگوں کو بتاتے کہ ہم مارشل آئی لینڈز سے ہیں، اور پھر ان کو map پر دکھاتے کہ مارشل آئی لینڈز کا جزیرہ کہاں پر ہے، اور وہ حیران ہوتے کہ اتنی دور سے ہم آئے اور یہ کہ وہاں بھی مسلمان موجود ہیں۔

جب حضور سے ملاقات ہوئی تو میری سوچ ایسی کبھی نہ تھی کہ اتنے پاک شخص سے ملوں گا۔ جب میں نے حضور کے ہاتھوں کو پکڑا تو ایسا محسوس ہوا کہ ایک روح میرے اندر آئی اور مجھے جگا دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر کرتا ہوں کہ مجھے یہ موقعہ ملا اور جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے کا موقع فراہم کیا۔ موصوف نے کہا: ہمیں فخر ہونا چاہئے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہمیں اپنی نمازوں کو بہتر کرنا ہے۔ جلسہ میں شامل ہو کر میں نے دیکھا کہ کس طرح سے لوگ اپنی نمازوں کا خیال رکھتے ہیں، اور ایسے نماز پڑھتے جیسے کہ دنیا کی فکر ہی نہیں۔ ہمیں اپنی نمازوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہم سب کو ایک دوسرے کو بار بار یاددہانی کرانی چاہئے۔

ان تینوں ممالک کے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ ملاقات 11:30 بجے تک جاری رہی۔ آخر پر ان وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

مراکش کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں مراکش سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ شرفِ ملاقات پایا۔ مراکش سے سات افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

☆ وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ ہمارے لئے روحانی طور پر تبدیلی کا موجب بنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطابات سے ہم سب بہت متاثر ہوئے ہیں۔ جلسہ کے انتظامات بہت اچھے تھے اور ہماری رہائش اور دوسری ضروریات کا بڑی اچھی طرح خیال رکھا گیا ہے۔

☆ ایک نوجوان نے جو وہاں کسی سیکیورٹی کمپنی میں کام کرتے ہیں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی خدمت میں اپنی اہلیہ کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ احمدی ہو جائے۔ اس نے ابھی تک بیعت نہیں کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے امسال جلسہ سالانہ یُوکے کے موقع پر بیعت کی تھی۔ کہنے لگے کہ میں بہت پہلے سے احمدی تھا۔ لیکن بیعت اب کی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: احمدی آپ دو دن پہلے ہوئے ہیں، جب آپ نے بیعت کی ہے، پہلے آپ جماعتی تعلیم سے متفق تھے۔

☆ صدر صاحب مراکش نے احبابِ جماعت کا سلام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی خدمت میں پہنچایا اور دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: وعلیکم السلام۔ نیز فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔

مراکش کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات 11 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

گوئٹے مالا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اسکے بعد پروگرام کے مطابق ملک گوئٹے مالا سے آنے والے جماعتی وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ گوئٹے مالا سے امسال آنے والے مہمانوں میں جماعت گوئٹے مالا کے جنرل سیکرٹری David Gonzalez صاحب بھی شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ کے

کلامُ الامام

”جو اسلام کی عزت اور اس کیلئے غیرت نہیں رکھتا خدا کو اُس کی عزت اور اُس کی غیرت کی پروا نہیں ہوتی۔“

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 111)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیملیز، انکے بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلامُ الامام

”نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے۔“

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 3)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں اینڈ کشمیر)

فضل سے ان کے ذریعہ کئی سعید روحوں کو قبولِ احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے جلسہ سالانہ یُوکے میں باقاعدہ شامل ہوتے ہیں۔

☆ایک مہمان سلیمان Rodriguez صاحب تھے۔ یہ احمدی خادم ہیں۔ انہوں نے پندرہ سال قبل اسلام قبول کیا تھا۔ بعد ازاں David صاحب جنرل سیکرٹری کی تبلیغ سے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اب یہ بہت پُرجوش داعی الی اللہ ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے انہیں دورانِ ملاقات ارشاد فرمایا کہ مبلغ انچارج سے دینی تعلیم حاصل کریں تاکہ بطور معلم خدمات بجالاسکیں۔

☆گوئٹے مالا کی صدر لجنہ Marta Maria صاحبہ بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہوئیں۔ یہ دوسری مرتبہ آئی تھیں۔

☆گوئٹے مالا کے وفد میں شامل ہونے والے احمدی احباب میں ایک نومبائع Domingo Tul صاحب بھی شامل تھے۔ گزشتہ سال ان کے ہمراہ گوئٹے مالا میں 100 سے زائد افراد کو بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی تھی۔ موصوف سپریم کورٹ گوئٹے مالا کی طرف سے اپنے دیہاتی علاقہ کے جج ہیں۔

☆ایک احمدی دوست German Abuchery صاحب بھی وفد میں شامل تھے۔ ان کا تعلق انڈونیشیا سے ہے۔ بیس سال سے گوئٹے مالا میں مقیم ہیں۔ انہیں گوئٹے مالا میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کی اہلیہ گوئٹے مالن ہیں اور ان کے تین بچے ہیں۔ سب اللہ کے فضل سے احمدی ہیں۔ یہ پہلی دفعہ جلسہ سالانہ یُوکے میں شامل ہوئے۔ جلسہ کے جملہ انتظامات، باہمی اخوت و محبت، جلسہ کے رضا کاروں کی خدمات، علمی تقاریر، خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطابات سے بہت متاثر ہوئے۔ موصوف نے بتایا کہ انڈونیشیا میں ان کی ساری فیملی اور خاندان کٹر سُنّی ہیں۔ انتہائی گمراہ کُن راستہ اور بدعات میں پڑے ہوئے ہیں۔ خدا نے انہیں احمدیت کے نور سے منور کیا اور جلسہ یُوکے میں شامل ہوکر ایک نئی روحانی زندگی سے ہمکنار ہوئے۔ قرآن و حدیث میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی جماعت کی جو نشانیاں اور علامات بیان کی گئی ہیں ان کی عملی خوبصورت تصویر اس جلسہ میں دیکھی جو ان کی تقویتِ ایمان کا باعث ہوئی۔ موصوف نے بتایا کہ وہ آئندہ سال اپنے بچوں کو بھی جلسہ سالانہ یُوکے میں لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

☆ایک مہمان Neddy Garrido صاحب بھی شامل ہوئے جو غیر مسلم ہیں۔ جماعت گوئٹے مالا کے جنرل سیکرٹری David Gonzalez صاحب کے زیرِ تبلیغ ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت سے اسلام کی تعلیمات سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد بیعت کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

☆گوئٹے مالا کے ہمسایہ ملک میکسیکو کی ایک سٹیٹ Chiapa میں جماعت گوئٹے مالا کام کر رہی ہے۔ اس سٹیٹ سے ایک نو احمدی Ismael Gomez Lopez صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔ ان کے والد امام ابراہیم صاحب ہیں۔ جنہوں نے اپنے ستر مقتدیوں سمیت تین سال قبل احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ موصوف طالبعلم ہیں اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کا زندگی وقف کرنے کا ارادہ ہے۔

☆میکسیکو کی اسی سٹیٹ سے ایک جرنلسٹ Raul Vera صاحب بھی گوئٹے مالا کے وفد میں شامل تھے۔ انہوں نے بھی میکسیکو کے میڈیا میں خبریں بھجوائیں جو شائع ہوئیں۔

☆ گوئٹے مالا وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام اچھا تھا۔ اس سے پہلے ہم نے ایسا اعلیٰ انتظام اور کہیں نہیں دیکھا۔ میڈیا میں اسلام کے بارہ میں جو پراپیگنڈہ ہوتا ہے، وہ غلط ہے۔ اسلام کی حقیقی تعلیم ہمیں یہاں نظر آئی ہے جو بڑی پُرامن اور سلامتی والی تعلیم ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا آپ David Gonzalez صاحب جو جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیں، ان کو دیکھیں۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد ان میں بہت بڑی تبدیلی ہوئی ہے۔ انہوں نے صحیح مذہب اختیار کیا ہے۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ جلسہ کے دوران ہر آدمی جو مجھے ملا ہے، ایسے تھا جیسے وہ میرا دوست تھا۔ ہر کوئی بڑی محبت و پیار سے ملتا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ہم سب انسان ہیں۔ لوگ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ انسانیت کی قدریں قائم کرنی چاہئیں، قطع نظر اس کے کہ آپ کا مذہب کیا ہے۔ اگر خدا سے پیار ہے تو پھر اس کی مخلوق سے بھی پیار ہونا چاہئے۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ جب سے ہمارا جماعت سے تعلق پیدا ہوا ہے ہمیں اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیمات کا پتہ چلا ہے، یہاں جلسہ سالانہ میں شامل ہوکر اسلام کی حقیقی تعلیم کے بارے میں تفصیل سے علم ہوا ہے۔

☆امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ سلیمان Rodriguez صاحب احمدی خادم ہیں اور کچھ عرصہ قبل احمدی ہوئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: سلیمان صاحب کو اپنے ساتھ رکھ کر دینی تعلیم دیں اور ان کی تربیت کریں تاکہ بطور معلم کام کرسکیں۔ فرمایا: ان کے لئے کوئی چھوٹا کورس جامعہ کینیڈا یا جامعہ غانا میں بنایا جاسکتا ہے۔ یہ وہاں سپیشل کورس کرسکتے ہیں۔ آپ ان کے لئے کوئی شارٹ کورس بنائیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: Domingo صاحب اپنے علاقہ میں سپریم کورٹ کی طرف سے جج ہیں تو فیصلے کرتے ہوئے مکمل انصاف کریں۔ اپنے فیصلوں میں عدل کا معیار قائم کریں اور وہاں کے لوگوں میں بھی یہ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں۔

گوئٹے مالا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 12 بجکر 20 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

گنی کناکری کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں ملک گنی کناکری سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ ملک گنی کناکری سے 4 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں آنریبل الحاج مامادو سلیم باہ صاحب وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل اسمبلی گنی کناکری، آنریبل نورالدین فادیگا صاحب ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز اور نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس حسن کیٹا صاحب شامل تھے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا تھا، بڑا ڈسپلن تھا۔ ایسے تھا جیسے سب ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ حفاظتی انتظامات بھی غیر معمولی تھے۔ بڑی تعداد میں لوگ تھے، کوئی جھگڑا نہیں تھا۔

☆الحاج مامادو سلیم باہ صاحب وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل اسمبلی گنی کناکری نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ کے انتظامات دیکھ کر اور ڈسپلن کو دیکھ کر ہم بہت متاثر ہوئے۔ باوجود ڈھونڈنے کے کسی بھی شعبہ میں کوئی کمی نظر نہیں آئی۔ بڑے پیمانے پر انتظامات اور شاملین کی کثیر تعداد کے باوجود کسی قسم کی بدانتظامی نہیں تھی۔ کوئی لڑائی جھگڑا نظر نہ آیا۔ موصوف نے کہا: مجھے حج کرنے کا بھی موقع ملا ہے اور بہت سے اسلامی ممالک کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہوچکا ہوں لیکن اتنے عمدہ اور قابل تعریف انتظامات میں نے کہیں نہیں دیکھے۔ یہی اسلام کی حقیقی روح ہے جو ہمیں یہاں دیکھنے کو ملی۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی تربیت بھی غیر معمولی ہے۔ بچے پوچھتے کہ کسی چیز کی ضرورت ہے؟ پھر ہم جو چاہتے ہمیں مہیا کردیتے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ ملتے۔ صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار ہم سے پوچھتے۔ یہاں مختلف ممالک سے لوگ آئے تھے۔ ہر ایک دوسرے کے ساتھ ایسے مل رہا تھا جیسے آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے عزیز ہیں۔ آپ لوگ اپنے کام میں سب سے آگے ہیں اور آپ ہی صحیح راستہ پر ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ ہم انشاء اللہ اپنے ملک واپس جاکر حکومت کو اس طرف ضرور توجہ دلائیں گے کہ وہ جماعت کی ہر معاملہ میں مدد کرے تاکہ آپ کی جماعت ہمارے ملک میں بھی صحیح اسلامی تعلیمات کی طرف ہماری راہنمائی کرسکے۔ موصوف نے کہا: ہمارے ہاں 90 فیصد مسلمان آباد ہیں۔ ہم سب مل کر رہتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ امن سے رہیں اور جماعت احمدیہ ہمارا حصہ بنے۔ جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت ہے۔ موصوف نے کہا کہ انصاف کے قیام کے بغیر امن نہیں ہوسکتا اور بغیر متحد ہوئے ترقی نہیں ہوسکتی۔ میں نے جو یہاں پر آکر دیکھا ہے، آپ کا معیار اور مثالی کام دنیا کی سب جماعتوں اور تنظیموں سے آگے ہے۔ میں نے سیرالیون میں دس سال گزارے ہیں اور اس سال وہاں جلسہ پر گیا تھا۔ بہت سے لوگوں سے ملا۔ ملک کے صدر، وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ اور دوسرے بڑے بڑے افسران آئے تھے۔ آپ ہی صحیح راستے پر ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ہم تو وہی کر رہے ہیں جو اسلام کی تعلیم ہے۔ مسلمان اسلام کی اس تعلیم پر عمل کریں تو ہر جگہ فساد ختم ہوجائے گا۔ ہمارا کام انشاء اللہ جاری رہے گا۔ دنیا کے سامنے اسلام کی پُرامن تعلیم پیش کر کے انسانیت کی قدریں سکھائیں۔ کیونکہ انسانیت کی قدروں پر ہی آگے امن قائم ہوسکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ اگر دنیا صحیح اسلامی تعلیم پر عمل کرنے لگ جائے تو مغربی دنیا کبھی اسلامی تعلیم پر اعتراض نہ کرے اور مسلمانوں پر اعتراض نہ کرے۔ اس لئے ہم کو اکٹھے ہوکر انسانی قدروں کو قائم کرنا چاہئے۔

☆گنی کناکری سے ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز نورالدین فادیگا صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: مَیں بحیثیت ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز اکثر مذہبی پروگراموں میں شرکت کرتا ہوں لیکن اتنا بہترین انتظام اور ڈسپلن کہیں دیکھنے میں نہیں آیا۔ امام جماعت احمدیہ کے خطابات اور بالخصوص اختتامی خطاب غیر معمولی اہمیت کا حامل تھا۔ اس خطاب کو تمام اُمّت مسلمہ کو سننا چاہئے۔ یہی نصیحتیں ہمیں صحیح اسلام کا راستہ دکھا سکتی ہیں۔ جہاد کی جو تفسیر خلیفۃ المسیح نے کی

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7, Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالبِ دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

ہے مَیں نے ایسی حسین تفسیر اس سے قبل نہیں سنی۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آج دنیا میں کوئی ایسی جماعت بھی ہے جو صحیح رنگ میں مسلمان کی تعریف پر پورا اترتی ہے۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے دیکھا ہے، یہاں ہمارے فنکشن میں پولیس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں پولیس کا جو سابقہ افسر ہمارے جلسہ پر آتا تھا وہ بھی یہی کہتا ہے کہ جماعت کے خدام نے اتنا منظم آرگنائز کیا ہوا ہے کہ یہاں پولیس کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اب جو نیا افسر آیا ہے، اس نے بھی اِسی خیال کا اظہار کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: موسم موافق نہ تھا۔ تب بھی سارے کام ہوئے اور جلسہ کے سارے انتظامات ہوئے۔

☆ حسن کیٹا صاحب نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: چونکہ میرا شعبہ پولیس سے وابستہ ہے۔ اس لئے میں نے سیکیورٹی کے حوالہ سے خاص جائزہ لیا۔ سیکیورٹی کا زبردست انتظام تھا جس میں مجھے کوئی سقم نظر نہیں آیا۔ پھر خلیفۃ المسیح کی تقاریر غیر معمولی تھیں جن سے نہ صرف ایمان میں اضافہ ہوا بلکہ مجھے خلیفہ کی تقاریر سُن کر اپنے مسلمان ہونے پر فخر بھی محسوس ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے جو فرمایا ہے اس پر چل کر ہم دنیا میں امن قائم کر سکتے ہیں۔ ہم نے یہاں بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہم دل سے آپ کے ساتھ ہیں۔

گنی کناکری کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات 12 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

مختلف ممالک سے آنے والے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ پریس کانفرنس

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز محمود ہال میں تشریف لے آئے، جہاں پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ مختلف ممالک سے آنے والے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے جرنلسٹس، نمائندے اور ٹیلی وژن کے کیمرہ مین پہلے سے وہاں موجود تھے۔

☆ میکسیکو سے آئی ہوئی ایک جرنلسٹ Flor del Rosario جو کہ نیشنل اخبار Excelsior سے منسلک ہے، نے سوال کیا کہ: میکسیکو کے شمالی بارڈر کے ساتھ یُو ایس اے ہے۔ یہ میکسیکو کی معیشت کے لئے اچھا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ کافی منفی پہلو بھی ہیں، لوگ آتے جاتے ہیں، ڈرگز اور ہتھیاروں کا کاروبار ہوتا ہے۔ اب ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت آئی ہے، آپ اس معاملہ کو کیسے دیکھتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اب ٹرمپ کی حکومت آنے کے بعد یہ فیصلہ ہوا ہے کہ اس بارڈر پر مکمل دیوار قائم کر دی جائے۔ منفی اور مثبت پہلو ہیں، جیسا کہ آپ نے کہا ہے کہ تجارت بھی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ سمگلنگ وغیرہ بھی ہو رہی ہے۔ میرے خیال میں مکمل بارڈر بند کرنے کی بجائے بہتر نگرانی کرنی چاہئے تا کہ ہر کام قانون کے مطابق ہو۔ کسی نے بارڈر کراس کرنا ہے تو لیگل طریق پر کرے، جو تجارت ہونی ہے لیگل طریق پر ہو۔ اس طرح دونوں ملک ایک دوسرے سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

☆ گیانا سے آئی ہوئی ایک جرنلسٹ بی بی شہناز خان صاحبہ (جو کہ ایم ٹی وی چینل 14 سے منسلک ہیں) نے سوال کیا کہ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ کے نزدیک مسلم اُمّہ کے اتحاد کا حل کیا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ حل تو ہمیں خدائے واحد و برتر کی طرف سے مل چکا ہے اور اس حل کا ذکر آنحضرت ﷺ نے بھی کیا ہے کہ آخری زمانہ میں مسلمان مختلف فرقوں میں بٹ جائیں گے اور ہر فرقہ کا اپنا طریق ہوگا۔ یہ اپنے طریق سے قرآنِ کریم کی تشریح کریں گے۔ ایسے وقت میں ایک مصلح آئے گا، جو کہ مسیح موعود و مہدی معہود ہوگا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب یہ شخص آئے گا تو اسے جا کر میرا اسلام پہنچانا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ مسلم اُمّہ کے باہمی امن، ہم آہنگی اور محبت کی خاطر اس کے ساتھ جا کر شامل ہو جاؤ۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ شخص آچکا ہے جو جماعت احمدیہ کے بانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: یہ بات نہیں ہے کہ کسی نے دعویٰ کیا کہ وہ مسیح ومہدی ہے اور ہم نے مان لیا۔ آنے والے کے ساتھ آسمانی نشان بھی تھے، جن کی خبر آنحضرت ﷺ نے پہلے دی ہوئی تھی۔ ان آسمانی نشانوں میں سے ایک نشان سورج اور چاند گرہن کا تھا کہ ایک مخصوص مہینہ میں مخصوص تاریخوں میں گرہن لگے گا۔ فرمایا کہ رمضان کے مہینہ میں چاند گرہن کی تاریخوں میں سے پہلی تاریخ کو چاند گرہن لگے گا اور سورج کو سورج گرہن کی تاریخوں میں سے دوسری تاریخ میں گرہن لگے گا۔ چنانچہ یہ دونوں نشان ایک مرتبہ مشرقی کرۂ ارض پر اور پھر مغربی کرۂ ارض پر پورے ہوئے۔ یہ تو ایک نشان ہے، اَور بھی بہت سے نشان تھے اور پھر انہوں نے خود بھی دعویٰ فرمایا کہ میں ہی وہ شخص ہوں اور اب خدا نے بھی میری صداقت پر نشان ظاہر فرما دیا ہے۔ پس مسلم اُمّہ میرے ساتھ شامل ہو اور متحد ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ہم ایک تبلیغی جماعت ہیں۔ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے بعد بھی ہم مسلسل تبلیغ کر کے یہ پیغام پہنچا رہے ہیں اور ہر سال لاکھوں افراد اور مسلمان اسلام احمدیت کے دائرے میں شامل ہو رہے ہیں۔ تو یہ وہ حل ہے جو اللہ تعالیٰ نے دیا ہوا ہے۔ اگر اس پر عمل کریں گے تو کامیاب رہیں گے۔ اگر ایسا نہ کریں گے تو وہ فساد جو آپ مُسلم اُمّہ میں دیکھ رہے ہیں، وہ دیکھتے رہیں گے۔

☆ گیمبیا ریڈیو و ٹیلی وژن سروسز کے نمائندے ابراہیم جاتّا نے عرض کیا: ہم نے اسلامی اتحاد کا ایک عظیم الشان نمونہ یہاں جلسہ سالانہ کے تین دن دیکھا ہے۔ خلیفۃ المسیح سے میرا سوال یہ ہے کہ جو بیعت کرتے ہیں، ان کی سب سے اہم ذمہ داری کیا ہے؟ اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ خلافت کی بیعت کرنا اصل میں اس دور کے مصلح کی بیعت کرنا ہے، جسے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے۔ بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں دو مقاصد دے کر بھیجا گیا ہوں۔ ایک یہ کہ بنی نوع انسان اپنے خالق کی پہچان کرے، اپنے خالق سے محبت کرے اور اس کے حقوق ادا کرے اور دوسرا یہ کہ ایک دوسرے کے حقوق کا اِدراک ہو، خدا تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کئے جائیں۔ تو بیعت کرنے کے بعد یہ دو ذمہ داریاں ہیں جو ہر بیعت کرنے والے نے ادا کرنی ہیں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد بجالائے۔

☆ پیراگوئے سے آئے ہوئے ایک صحافی نے سوال کیا کہ لاطینی اور ساؤتھ امریکہ میں جماعت احمدیہ کے کیا منصوبے ہیں اور آپ کب ہمارے ہاں تشریف لائیں گے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ جہاں تک مقاصد و پلان کا تعلق ہے تو وہ یہی ہیں جو میں نے بیان کئے ہیں کہ انسان کو خدا کے قریب لائیں۔ دوسرا یہ کہ انسانوں کو ایک دوسرے کے قریب لائیں۔ تو یہی مقصد ہے لاطینی امریکہ کیلئے، شمالی امریکہ کے لئے، جنوبی امریکہ کیلئے، مشرقِ بعید، افریقہ، یورپ، مشرقِ وسطیٰ اور ایشیا اور ہر جگہ کے لئے یہی مقصد ہے۔ سوال کے دوسرے حصہ کے حوالہ سے تو میری خواہش ہے کہ میں جتنی جلدی آسکتا ہوں آپ کے ملک آؤں۔

☆ میسیڈونیا سے ایک جرنلسٹ نے عرض کی کہ حضور میں میسیڈونیا سے ریجنل میڈیا کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ آپ تو پہلے بھی آئے ہوئے ہیں، جس پر جرنلسٹ نے جواب دیا کہ جی حضور یہ دوسری مرتبہ مجھے جلسہ میں شرکت کا موقع ملا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ لندن میں حالیہ دہشتگردی کے حملوں کے بعد عوامی رائے پر جو اثر ہوا ہے، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ آپ ان حملوں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو حالیہ دنوں میں لوگوں پر وین چڑھانے اور چھری کے وار کرنے کے ہوئے ہیں۔ جب لوگ دیکھتے ہیں کہ ایک مسلمان یہ حملے کر رہا ہے تو عوام کی طرف سے بھی ردِّ عمل آتا ہے اور یہ اپنا ردِّ عمل دینے میں حق بجانب بھی ہیں، جو مسلمانوں کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور مسلمانوں کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں۔ یہی تو مَیں ہمیشہ بتاتا ہوں کہ جو لوگ یہ اعمال کر رہے ہیں، یہ اسلامی تعلیمات کی اصل تصویر نہیں ہے۔ اسلام تو یہ نہیں کہتا۔ ایک تو ایسے لوگ مایوس لوگ ہیں اور دوسرا انہیں دہشتگرد گروہوں نے یا انتہا پسند مُلّاں نے radicalise کیا ہے۔ حکومت کو ان سے سختی سے کنٹرول کرنا چاہئے اور انہیں قانون کے سامنے جواب دِہ کرنا چاہئے اور قانون کے مطابق ان سے سلوک کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ ہم احمدیوں نے متاثرین سے اور ملک سے یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہی ہمارا ردِّ عمل ہے۔

☆ افریقہ کے ایک ملک روانڈا سے آئے ہوئے جرنلسٹ Kamanzie Hussain صاحب نے سوال کیا کہ میں نے کل جامعہ وزٹ کیا ہے۔ احمدیہ مسلم جماعت بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ یہاں پر بچوں کو مشنری بنایا جا رہا ہے۔ میرا سوال ہے کہ کیا آپ اس طرح بچوں کی صلاحیتوں کو محدود نہیں کر رہے؟ یہ مبلغ کے علاوہ دنیا میں دیگر کام سیکھ سکتے ہیں اور کام کر سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ یہ مشنری ٹریننگ کالج ہے۔ ہر ایک تو ڈاکٹر نہیں بن سکتا، نہ ہی انجینئر بن سکتا ہے۔ ہر ایک استاد نہیں بن سکتا۔ پس یہ جو بچے ہیں، انہوں نے دینی تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ان کیلئے لازمی تو نہیں ہے۔ انہوں نے خود اس علم کا انتخاب کیا ہے اور اب ہم نے ایسے خواہشمند بچوں کیلئے جامعہ بنایا ہے۔ جہاں تک سیکولر اور دنیاوی تعلیم کا تعلق ہے، تو وہ یہ تعلیم گورنمنٹ سکولوں سے حاصل کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ تیسری دنیا میں ہم سینکڑوں پرائمری، سیکنڈری اور ہائی سکول چلا رہے ہیں، جہاں دنیاوی تعلیم دی جا رہی ہے اور ان ممالک میں کئی سیاستدان، ڈاکٹرز اور انجینئرز ہیں جو ہمارے سکولوں سے تعلیم حاصل کر کے نکلے ہیں۔ تو ہم صرف دینی تعلیم پر ہی توجہ مرکوز نہیں کر رہے، بلکہ ہم ہر قسم کی تعلیم دینا چاہتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہر کوئی اپنی بساط، صلاحیت اور شوق کے مطابق علم حاصل کرے۔ یہی آپ پوچھنا چاہتے تھے نا؟

☆ جرنلسٹ نے عرض کی کہ ان بچوں کو جو دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، انہیں دیگر علم سیکھنے کا موقع کیوں نہیں دیا جا رہا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ ہم تو موقع دے رہے ہیں۔ سلسلہ احمدیہ کے چوتھے خلیفہ نے ایک سکیم کا اجراء فرمایا تھا کہ مائیں اپنے بچوں کو دین کے لئے وقف کریں۔ اس وقت سے دنیا بھر میں مائیں اپنے بچوں کو وقف کر رہی ہیں اور اب تک 60 ہزار سے زائد بچوں کو ان

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2-14-122/2-B, Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

کی مائیں وقف کر چکی ہیں۔ ان میں سے 150 طلباء یہاں یُوکے میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اتنی ہی تعداد میں جرمنی میں، کینیڈا میں اور غانا میں جہاں ہم انٹرنیشنل جامعہ چلا رہے ہیں، تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ صرف چند سو طلباء دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور یہ بھی ان کے لئے لازمی نہیں ہے، ان کے لئے میدان کھلے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے، انہوں نے خود یہ تعلیم حاصل کرنے کا انتخاب کیا ہے اور مبلغ بننے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ جو ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں، وہ میڈیسن پڑھ رہے ہیں، جو انجینئر بننا چاہتے ہیں وہ انجینئرنگ کی ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں۔ ٹیچرز ہیں، وکلاء ہیں، دیگر فیلڈز ہیں۔ یہ تأثر ٹھیک نہیں ہے کہ ہم انہیں مجبور کر رہے ہیں۔ یہ اُن کا اپنا انتخاب ہے۔ اب آپ نے جرنلزم کی فیلڈ کا انتخاب کیا ہے تو کسی نے مجبور کیا تھا؟ ڈاکٹر کیوں نہیں بنے آپ؟ تو ہر ایک کی اپنی مرضی ہوتی ہے، جو وہ اپنے لئے بہتر سمجھتا ہے، وہ کرتا ہے۔

☆ بولیویا سے آئے ہوئے جرنلسٹ Carlos نے سوال کیا کہ بولیویا میں ایسے لوگ ہیں جو بڑے مضبوط عیسائی گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن اب وہ عیسائیت پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ تو ایسے عیسائیوں کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے۔ اگر وہ وہاں کے امام کے پاس آتے ہیں تو میں کیا expect کروں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ اس طرح تو کئی مسلمان ایسے ہیں جو اپنے دین پر عمل نہیں کرتے۔ یہ لوگ practicing Muslims نہیں ہیں۔ اسی طرح دیگر مذاہب کا حال ہے۔ اس لئے میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ قطع نظر اس کے کہ آپ کا مذہب کیا ہے، جو بھی مذہب ہو یہ کوشش کریں کہ اس کی اصل تعلیمات پر عمل کریں۔ کیونکہ کوئی ایسا مذہب نہیں ہے، جس نے یہ تعلیم دی ہو کہ دوسروں کے حقوق غصب کرو اور ظلم و ستم کرو۔ تو اگر تم اپنے ہی مذہب کی اصل تعلیم پر عمل کرو گے تو پھر بھی ایک بھائی چارہ، محبت، ہم آہنگی اور امن کا ماحول قائم ہو جائے گا۔ تو ایسے لوگوں کے لئے یہی پیغام ہے کہ اپنے مذہب کی اصل تعلیمات کی طرف لوٹیں، اور انسانی اقدار کو زیادہ اہمیت دیں۔ یہی پیغام ہے۔

☆ سیرالیون سے آئے ہوئے ایک جرنلسٹ نے سوال کرتے ہوئے کہا: حضور! مجھے سوال کا موقع فراہم کرنے کا شکریہ۔ میرا سوال ڈیویلپمنٹ پروگرامز کے حوالہ سے ہے۔ احمدیہ جماعت بہت سے ڈیویلپمنٹ پروگرام چلا رہی ہے۔ ان میں تعلیم، صحت اور دیگر سماجی و معاشی پروگرامز ہیں۔ احمدیہ جماعت ایسی جماعت ہے جو بڑے پیمانے پر حکومت کی مدد کر سکتی ہے۔ اسی طرح بعض دیگر ملک بھی ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ احمدیہ جماعت دیگر افریقن ممالک میں جہاں ابھی جماعت اتنی مضبوط نہیں ہے یا ابھی وہاں نہیں گئی، وہاں جانے کا کیا پروگرام رکھتی ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے کہا ہے، ہماری جماعت ایک تبلیغی جماعت ہے اور اپنے وسائل کے مطابق ہم نئے مشنز بھی کھول رہے ہیں۔ یہ ہمارے وسائل پر منحصر ہے۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ دنیا کے ہر کونے تک پہنچیں اور افریقہ کے بھی ہر ایک کونہ تک پہنچیں تا کہ اسلام کی اصل تعلیمات اور حقیقی تعلیمات تمام ممالک کے لوگوں تک پہنچائیں۔ ہم تو اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ اپنے مشنز اور دیگر پروجیکٹس بڑھائیں۔ خاص کر افریقہ میں بڑھائیں۔

☆ بینن کے نیشنل ٹی.وی کی ڈائریکٹر Jamima Katraye صاحبہ بھی اس پریس کانفرنس میں شریک تھیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں تیسری عالمی جنگ کا آغاز ہو چکا ہے۔ مختلف دہشتگرد گروپ برسرِ پیکار ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے جلسہ پر امن کا پیغام دیا ہے۔ حضور نے یہ بھی کہا ہے کہ امن کی تعلیم فیملی کی سطح پر دی جائیں۔ تو حضور اس تناظر میں خواتین کو کیا نصیحت کرنا چاہتے ہیں۔ خواتین کس طرح دنیا میں امن کے قیام میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یز نے فرمایا: مَیں تو دس سال سے دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہوں کہ لوگ ایک دوسرے کا احترام کریں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور امن و ہم آہنگی سے رہیں۔ اور خواتین کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے مَیں نے لجنہ سے اپنے خطاب میں بھی کہا تھا کہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ یہ بڑے ہو کر اچھے شہری بنیں۔ ان کو اچھی تعلیم دلوائیں تا کہ یہ اچھے لیڈرز، اچھے سیاستدان، اچھے اساتذہ، اچھے انجینئر، اچھے خاوند، اچھے بھائی بنیں۔ تو عورت کا یہ کردار ہے۔ اسی وجہ سے بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر تم بطور ماں ذمہ داری سے اپنا فرض ادا کرو تو تم اپنی مستقبل کی نسل کی حفاظت کرنے والی ہوگی۔ اس لئے، اپنے اس اہم کام، بچوں کی تربیت اور ان کی بہترین پرورش کرنے کی وجہ سے انہیں بہت اعلیٰ مقام عطا کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ایسی تربیت کر کے وہ اپنے بچوں کو جنت میں لے جانے والیاں ہیں۔ فرمایا ہے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے۔ اتنا بڑا جو مقام عورت کو دیا گیا ہے، تو یہ بغیر کوئی اہم کام کرنے کے نہیں دیا جا سکتا۔ پس خواتین قومیں تیار کرنے والیاں ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ خواتین اپنے طور پر بڑھیں اور انکے کاموں میں مردوں کا عمل دخل نہ ہو تا کہ یہ آزادی سے اپنے کام کر سکیں۔

☆ میکسیکو سے آئے ہوئے ایک جرنلسٹ نے سوال کرتے ہوئے عرض کیا کہ جماعت کافی فلاح و بہبود کے کام کرتی ہے۔ بالخصوص وسطی و جنوبی امریکہ میں۔ جماعت گوئٹے مالا میں ایک ہسپتال بنا رہی ہے۔ جماعت مزید فلاح و بہبود کے پروگراموں کے حوالہ سے کیا منصوبے رکھتی ہے؟ نیز آپ ان علاقوں میں کب آئیں گے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم تو بہت چھوٹی سی جماعت ہیں۔ ہمارے محدود وسائل ہیں۔ ہمارے پاس کوئی تیل کی دولت تو نہیں ہے۔ جو بھی ہم کام کرتے ہیں، وہ لوگوں کی مالی قربانیوں کے باعث کرتے ہیں۔ جو ہسپتال ہم گوئٹے مالا میں بنا رہے ہیں، اس میں بھی بہت بھاری فنڈز لگ رہے ہیں۔ جب ہم گوئٹے مالا میں یہ پروگرام مکمل کرلیں گے تو پھر کسی اور علاقہ میں کوئی اور منصوبہ شروع کریں گے۔ اس کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر ہے۔ لیکن ہم لاطینی امریکہ و دیگر امریکن ممالک میں ترقیاتی کام کرتے رہیں گے۔ جہاں تک میرے وزٹ کا تعلق ہے تو میں امید کرتا ہوں کہ جب آپ یہ ہسپتال مکمل کرلیں گے تو مَیں وزٹ کرلوں گا۔

☆ غانا سے Daily Graphic Newspaper کے رپورٹر Sybastian Syme نے سوال کرتے ہوئے کہا: آپ ہمیشہ غلط میڈیا رپورٹنگ کے حوالہ سے اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہیں۔ کیا آپ ایسی کوئی مثال پیش کر سکتے ہیں جہاں غلط رپورٹنگ کی گئی ہو؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ میں نے کہا تھا کہ جب کوئی مسلمان کوئی غلط کام کرتا ہے تو پورے پورے صفحہ کی خبر چھاپ دیتے ہیں۔ اور وہ مسلمان جو کہ فلاحی کام کر رہے ہیں، جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے کام کر رہے ہیں، انہیں آپ وہ اہمیت نہیں دیتے۔ یہ میں نے کہا تھا۔ اس سال چھ لاکھ افراد نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے احمدیت قبول کی ہے اور یہ تمام امن پسند لوگ ہیں۔ لیکن اس حوالہ سے آپ کے اخبارات میں چھوٹی سے خبر آجاتی ہے۔ تو یہ میں نے کہا تھا کہ آپ کو ہر حال میں انصاف کرنا ہوگا۔ جہاں آپ تصویر کا ایک رُخ دکھا رہے ہیں، وہاں تصویر کا دوسرا رُخ بھی لازماً دکھائیں جو کہ اسلام کی حقیقی تعلیمات کا عکس ہے جو کہ احمدی مسلمان دکھا رہے ہیں۔

یہ پریس کانفرنس 1 بجکر 12 منٹ تک جاری رہی۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ولادت

خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم ذیشان احمد کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل مورخہ 10 رنومبر 2017 کو پہلی بیٹی عطا ہوئی ہے۔ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام قدسیہ آیت تجویز فرمایا ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی، درازی عمر، نیک صالحہ، خادمہ دین بننے کیلئے اور احسن رنگ میں تعلیم وتربیت کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(بدر سعید، اہلیہ سعید احمد صاحب، جماعت احمدیہ فلک نما، حیدر آباد)

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

جماعتی رپورٹیں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مجلس انصاراللہ بنگلور نے مورخہ 12؍نومبر 2017 کو بعد نماز عصر مکرم مصدق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بنگلور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے کی۔ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ مکرم برکات احمد سلیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام ''وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا'' خوش الحانی سے پڑھ کر سُنایا۔ بعدہ خاکسار نے آنحضور ﷺ کی حیات مبارکہ کے ابتدائی حالات بیان کیے۔ مکرم قریشی عبدالحکیم صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلو بیان کیے۔ مکرم میر عبدالحمید صاحب مبلغ انچارج بنگلور نے آنحضور صلی اللہ کے تعلق باللہ کے واقعات بیان کیے۔ آخر پر صدر محترم نے آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے بعض اقتباسات پیش کیے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سید شارق مجید، زعیم انصاراللہ بنگلور)

نیوجیرانگ میں تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ نیوجیرانگ میں مورخہ 15؍نومبر 2017 کو پہلی مرتبہ ایک تربیتی جلسہ مکرم SM Thank you صاحب صدر جماعت نیوجیرانگ کی زیر صدارت منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم بانس علی صاحب مبلغ سلسلہ میگھالیہ نے کی۔ نظم مکرم مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ نیوجیرانگ نے پڑھی۔ بعدہ مکرم امان علی صاحب، خاکسار اور مکرم ایس ایم تھینک یو صاحب نے مختلف تربیتی امور کے متعلق تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں کل 35؍افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں عیسائی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ جلسہ کے بعد افراد جماعت میں کافی ایمانی جوش تھا۔ احباب جماعت سے ان کے ایمان و استقامت کے لیے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(ظہورالحق، مبلغ انچارج کامروپ میٹرو آسام)

لیکچر بعنوان ''بزرگوں اور والدین کی عزت''

مورخہ 30؍ستمبر 2017 کو ''پروفیسر این آر ملکانی لائبریری'' کے لیکچر ہال میں علاقہ کے سینئر سٹزنز کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ قبل ازیں خاکسار کو اس موقع پر لیکچر کی دعوت دی گئی تھی۔ خاکسار نے بزرگوں کی عزت اور احترام کے موضوع پر اسلامی تعلیمات پر مشتمل ایک مضمون پیش کیا۔ سامعین میں کئی کالجز کے پرنسپل صاحبان، پروفیسرز، وکلا اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگ شامل تھے۔ موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا اور لیف لیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

(نویدالفتح شاہد، مبلغ انچارج کچھ گجرات)

نرگاؤں کے بانکی میلا میں احمدیہ بک اسٹال

جماعت احمدیہ نرگاؤں کی جانب سے مورخہ 5 تا 9؍اکتوبر 2017 کو ''بانکی مہوتسو میلا'' کے موقع پر بک اسٹال لگایا گیا۔ پانچ روزہ بک اسٹال میں مجلس عاملہ نرگاؤں کے ممبران نے تبلیغ و تربیت کے کاموں میں بھرپور تعاون دیا۔ میلے کے اسٹیج سے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ورلڈ کرائسز اینڈ دی پاتھ وے ٹو پیس'' کا تعارف کرایا گیا اور حضور کی قیام امن کے حوالے سے کی جانے والی گرانقدر مساعی بیان کی گئی۔ بک اسٹال پر تشریف لانے والے معززین کو جماعتی کتب تحفۃً دی گئیں اور ان کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ اس بک اسٹال کی خبریں مقامی اخبارات میں شائع ہوئیں۔

(ضیافت خان، صدر جماعت احمدیہ نرگاؤں، اڈیشہ)

MBBS IN BANGLADESH
SAARC
FREE SCHOLARSHIP SEATS
EVALUATION & GUIDANCE APPLICATION PROCESSING
ADMISSION IN PVT. MEDICAL COLLEGES
• BANGLADESH MEDICAL COLLEGE
• AD-DIN WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
• GREEN LIFE MEDICAL COLLEGE
• JAHARUL ISLAM MEDICAL COLLEGE
• SOUTHERN MEDICAL COLLEGE
• ENAM MEDICAL COLLEGE
• DHAKA NATIONAL MEDIOCAL COLLEGE
• Z.H. SIKHDER WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
• UTTARA WOMEN'S MEDICAL COLLEGE AND HOSPITAL
• ANWAR KHAN MODERN MEDICAL COLLEGE
AND OTHER COLLEGES OF BANGLADESH
SALIENT FEATURES
• Recognized By MCI/IMED/ BM&DC
• Lowest Packages Payable In Instalments
• Excellent Faculty & Hostel Facility
• Secure Environment
Lowest Total Package For 5 Years Starts From 30,000 USD (INR 19.00 Lacs Approx.)
For Transparent Admission Contact With Original Certificates & Passport
BILAL MIR
NEEDS EDUCATION KASHMIR
QURESHI BUILDING OPP. AKHARA BUILDING, NEXT BUILDING TO KBD BOOK SHOP, BUDSHAH CHOWK, NEAR BUDSHAH BRIDGE SGR - 190001
Cell: 09596580243|07298531510
Email: mbbsjk.bd@gmail.com
H/O : 69/C 5TH FLOOR, PANTHAPATH DHAKA
r#m#s: 9906928638

ایک روزہ یوم تبلیغ وجلسہ

مجلس انصاراللہ ممبئی نے مورخہ 19؍نومبر 2017 کو بمقام نالا سپارا، ایک روزہ یوم تبلیغ منایا۔ اس پروگرام میں مکرم سید طفیل احمد صاحب نے مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے بطور نمائندہ شرکت کی۔ حلقہ کے انصار بزرگان نے اپنی رہائشی سوسائٹیز میں جا کر لیف لیٹس تقسیم کیے۔ اس موقع پر ایک سوسائٹی میٹنگ میں شامل ہونے کا موقع ملا جس میں انصار بزرگان و مرکزی نمائندہ نے جماعت احمدیہ کے فلاح و بہبود کے کاموں پر روشنی ڈالی۔ بعدہ مکرم سید شکیل احمد صاحب کے گھر پر مکرم سید طفیل احمد صاحب کی زیر صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم منظور عالم صاحب نے کی اور نظم مکرم سید شکیل احمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں صدر جلسہ نے تبلیغ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سید عبدالہادی کاشف، مبلغ انچارج ممبئی)

وڈمان میں تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ وڈمان میں مورخہ 18؍نومبر 2017 کو بعد نماز مغرب مکرم محمد عثمان پاشا صاحب نائب امیر محبوب نگر کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم شارق احمد نے کی۔ نظم عزیزم فیاض الدین نے پڑھی۔ بعدہ مکرم مسعود احمد صاحب نے اطاعت والدین اور خاکسار نے نماز باجماعت کی اہمیت وبرکات کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد رفیق پالاکرتی، معلم سلسلہ وڈمان)

ممبئی میں فری ہومیوپیتھی کیمپ کا انعقاد

جماعت احمدیہ ممبئی کی جانب سے مورخہ 5؍نومبر 2017 کو بمقام الحق بلڈنگ احمدیہ مشن ممبئی، چودھواں فری ہومیوپیتھی کیمپ لگایا گیا۔ محترمہ ڈاکٹر امۃ الرحیم طاہر صاحبہ نے مریضوں کا چیک اپ کیا اور انہیں ادویات دیں۔

(سید عبدالہادی کاشف، مبلغ انچارج ممبئی)

کامروپ ونلباڑی میں یوم تبلیغ

مورخہ 26؍نومبر 2017 کو ضلع کامروپ ونلباڑی میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ نماز فجر و دعا کے بعد خاکسار، معلمین کرام، ناظم انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کی ٹیم کے ساتھ ایک وفد کی صورت میں بھاگناماری پہنچا جہاں تقریباً 60 غیر احمدی احباب کو جماعت احمدیہ کا پیغام دیا گیا اور لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔ نماز ظہر کے بعد مکرم بلال علی صاحب صدر جماعت بھاگناماری کی زیر صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حفیظ الحق صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ مکرم سیب الاسلام صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم امان علی صاحب مبلغ انچارج بونگائی گاؤں، مکرم نعمت اللہ صاحب مربی سلسلہ آسام اور خاکسار نے مختلف تبلیغی موضوعات پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ دوران جلسہ ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا جس میں بنگلا، آسامی اور انگریزی زبان میں جماعتی لٹریچر دستیاب تھا۔

(ظہورالحق، مبلغ انچارج کامروپ آسام)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Prop. Zuber Cell : 9886083030 9480943021
ಜುಬೇರ್
ZUBER ENGINEERING WORKS
Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5؍اکتوبر 2017 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ زبیدہ شاہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب مرحوم آف پٹنی، یوکے)

03؍ اکتوبر کو 90 سال کی عُمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحبؓ کی بیٹی اور حضرت سید ناصر شاہ صاحبؓ کی بہو تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، بہت نیک اور صالحہ خاتون تھیں۔ خلافت اور جماعت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق تھا۔ لجنہ کی ضیافت ٹیم میں بڑی مستعدی کے ساتھ خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر سید ولی شاہ صاحب (سابق امیر یوکے)، مکرم سید منصور شاہ صاحب (نائب امیر یوکے) اور مکرم رفیع شاہ صاحب (شعبہ ضیافت یوکے) کی پھوپھی تھیں۔

(2) مکرمہ لئیقہ عالم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ حمید عالم صاحب مرحوم آف ویمبلڈن، یوکے)

02؍ اکتوبر کو 80 سال کی عُمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ملک غلام حسین صاحبؓ کی پوتی تھیں۔ مرحومہ نے ابتدائی زندگی کینیا میں گزاری۔ 1971ء میں یوکے شفٹ ہونے کے بعد صدر لجنہ ٹوٹنگ کے علاوہ دیگر مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ وانڈز ورتھ کونسل میں Women Corner کی چیئر پرسن رہیں اور اس ناطے احمدی مستورات کے لئے بہت کام کرتی رہیں۔ خلافت کے ساتھ محبت کا گہرا تعلق رکھنے والی، بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم محمد یونس بھٹی صاحب (میری لینڈ، امریکہ)

2؍ستمبر 2017ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ کا تعلق دارالذکر فیصل آباد سے تھا۔ فیصل آباد قیام کے دوران آپ کا گھر نماز سنٹر کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ پاکستان میں جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے وقت ٹرانسپورٹ اور لاؤڈ سپیکر کے شعبوں میں خدمت بجالانے کی توفیق پائی۔ 1974ء کے پُرآشوب دور میں مخالفت کا بڑی بہادری اور ثابت قدمی سے مقابلہ کیا۔ امریکہ قیام کے دوران متعدد جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، اعلیٰ اخلاق کے مالک انتہائی مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم پروفیسر ملک مبشر احمد صاحب (آف فیصل آباد، حال کینیڈا)

23؍ اگست 2017ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ نے فیصل آباد میں محترم محمد احمد صاحب مظہر کی امارت کے دوران طویل عرصہ جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خدام الاحمدیہ کے قائد بھی رہے اور اپنی قیادت کے دوران علَم انعامی حاصل کیا۔ تقریر اور نظم کے مقابلہ جات میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، دعا گو اور انتہائی شریف النفس انسان تھے۔ پسماندگان میں چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ نے بچوں کی پرورش اور تربیت بہت احسن رنگ میں کی۔

(3) مکرم محمد آصف جوئیہ صاحب (ابن مکرم محمد نواز جوئیہ صاحب، ٹھٹھہ جوئیہ، ضلع سرگودھا)

31؍اگست 2017ء کو 27 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ 2011ء میں بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہوئے اور باوجود سخت مخالفت کے اپنے عہد بیعت پر سچے دل سے قائم رہے۔ نمازوں کے پابند، خوش مزاج، ملنسار، مہمان نواز، غریبوں کے ہمدرد، بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ محبت کا والہانہ تعلق تھا۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کے خطبات اور خطابات بڑی باقاعدگی سے سنتے تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بھائی اور تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ میرا عقیدہ ہے اور لٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے...... میں اللہ جل شانہٗ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا خدا اور رسول پر وہ یقین ہے کہ اگر اس زمانہ کے تمام ایمانوں کو ترازو کے ایک پلہ میں رکھا جائے اور میرا ایمان دوسرے پلہ میں تو بفضلہٖ تعالیٰ یہی پلہ بھاری ہوگا

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن، جلد 7، صفحہ 67)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:
SYED IDRIS AHMAED s/o SYED MANSOOR AHMAED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

UNIKCARE HOSPITAL
Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 8516: مَیں غزالہ انوار زوجہ مکرم شائل احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن سنگھ پورہ ڈاکخانہ کالاں والی ضلع سرسہ صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اقبال محمد — الامۃ: غزالہ انوار — گواہ: شیخ صباح الدین

مسل نمبر 8517: مَیں صغیر احمد میر ولد مکرم عبد الرشید میر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: رامامنڈی، بھٹنڈہ صوبہ پنجاب، مستقل پتا: آسنور صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2016 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد اقبال — العبد: صغیر احمد میر — گواہ: شیخ صباح الدین

مسل نمبر 8518: مَیں آمنہ جان بنت مکرم صدیق محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن ابلو ڈاکخانہ بھٹنڈہ ضلع بھٹنڈہ صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اقبال محمد — الامۃ: آمنہ جان — گواہ: شیخ صباح الدین

مسل نمبر 8519: مَیں شہناز اختر زوجہ مکرم راکیش محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/35,000 روپئے، زیور طلائی: 1 جوڑی بالیاں 4 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق طارق — الامۃ: شہناز اختر — گواہ: اجیت محمد

مسل نمبر 8520: مَیں روبینہ ثمر زوجہ مکرم شاہ دین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن جگنولی تحصیل فتحپور ضلع کانگڑہ صوبہ ہماچل پردیش، مستقل پتا: کاہلواں، ڈاکخانہ قادیان صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/31,000 روپئے، زیور نقرئی: 1 جوڑی پائل 12 تولہ، گلے کی چین 4 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق — الامۃ: روبینہ ثمر — گواہ: شاہ دین

مسل نمبر 8521: مَیں اوشا دیوی زوجہ مکرم اجیت خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن باتھو تحصیل ہارولی ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/4000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اجیت خان — الامۃ: اوشا دیوی — گواہ: محمد رفیع

مسل نمبر 8522: میں شکیلہ بیگم زوجہ مکرم گلزار محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال تاریخ بیعت 1998، ساکن ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/60,000 روپئے، زیور طلائی: کوکا 1 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیع — الامۃ: شکیلہ بیگم — گواہ: ناصر احمد خادم

مسل نمبر 8523: مَیں کریمہ بیگم زوجہ مکرم بدر دین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال تاریخ بیعت 1998، ساکن ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/30,000 روپئے، زیور طلائی: بالیاں 1 جوڑی، 1 ناک کا کوکا (کُل وزن 4 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیع — الامۃ: کریمہ بیگم — گواہ: اجیت محمد

مسل نمبر 8524: مَیں رینہ بیگم بنت مکرم دلباغ خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 21 سال تاریخ بیعت 1998، ساکن ٹھٹھل ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اجیت محمد — الامۃ: رینہ بیگم — گواہ: محمد رفیع

مسل نمبر 8525: مَیں مبینہ بیگم زوجہ مکرم دلاور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال پیدائشی احمدی، ساکن ٹھٹھل ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/48,000 روپئے، زیور طلائی: 3 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد ندیم — الامۃ: مبینہ بیگم — گواہ: ناصر احمد خادم

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 2825831O, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

بقیہ خلاصہ خطبہ جمعہ از صفحہ نمبر 20

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۔ (سورۃ الحدید آیت 21) یعنی جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس زندگی کی مثال اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار کے دلوں کو لبھاتی ہے پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے پھر تو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب مقدر ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی ہے۔ جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا ایک عارضی سامان ہے۔ پس ایک مؤمن کا کام ہے کہ دنیاوی چیزوں پر فخر کرنے اور اس کے حصول کے لئے اپنی تمام تر کوششیں صرف کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رضا تلاش کرے اور خارش کے مریض کی طرح بن کر اپنی زندگی اور عاقبت برباد نہ کرے۔

اس دنیاوی زندگی کے سامانوں اور اس کی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے ایک مجلس میں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس قدر انسان کشمکش سے بچا ہوا ہو اسی قدر اس کی مرادیں پوری ہوتی۔ فرمایا کشمکش والے کے سینے میں آگ ہوتی ہے اور وہ مصیبت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی میں یہی آرام ہے کہ کشمکش سے نجات ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا راستے میں ایک فقیر بیٹھا تھا جس نے بمشکل اپنا ستر ہی ڈھانکا ہوا تھا۔ سوار نے پوچھا کہ سائیں جی کیا حال ہے فقیر نے اسے جواب دیا کہ جس کی ساری مرادیں پوری ہو گئی ہوں اس کا حال کیسا ہوتا ہے۔ سوار کو بڑا تعجب ہوا کہ تمہاری ساری مرادیں کس طرح پوری ہو گئیں۔ فقیر نے کہا کہ جب ساری مرادیں ترک کر دیں تو گویا سب حاصل ہو گئیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ حاصل کلام یہ ہے کہ جب یہ سب حاصل کرنا چاہتا ہے تو تکلیف ہی ہوتی ہے۔ لیکن جب قناعت کر کے سب چھوڑ دے تو گویا سب کچھ ملنا ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ نجات اور مکتی یہی ہے کہ لذت ہو دکھ نہ ہو۔ دکھ والی زندگی تو نہ اس جہان کی اچھی ہوتی ہے اور نہ اس جہان کی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ زندگی تو بہر حال ختم ہو جائے گی کیونکہ یہ برف کے ٹکڑوں کی طرح ہے خواہ اس کو کیسے ہی صندوقوں اور کپڑوں میں لپیٹ کر رکھو لیکن وہ پگھلتی جاتی ہے۔ غرض اس جوانی کی عمر کو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ گزشتہ آرام سے کوئی فائدہ نہیں ہے اس کے تصور سے دکھ بڑھتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات انسان جن دکھوں سے بھاگنا چاہتا ہے یکدفعہ ان میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اگر اولاد ٹھیک نہ ہو تو اور بھی دکھ اٹھاتا ہے۔ اُس وقت سمجھتا ہے کہ غلطی کی اور عمریوں ہی گزر گئی۔ اس وقت یاد آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنا ہی بہتر تھا اور اس کے مطابق زندگی گزارنی چاہئے تھی بجائے اس کے کہ دنیا میں پڑ کے اللہ تعالیٰ کو بھول جائے انسان۔

حضور انور فرمایا: پس ایک مؤمن کا کام ہے کہ دنیا کی فکروں میں پڑنے کی بجائے اپنی آخرت کو سنوارنے اور خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی فکر کرے۔ اس میں قناعت پیدا ہو۔ دنیاوی سامانوں کو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں سمجھتے ہوئے استعمال تو کرے لیکن انہیں معبود نہ بنائے۔ معبود وہی ہے جو ہمارا حقیقی معبود ہے اللہ تعالیٰ سے محبت ہی انسان میں تقویٰ بھی پیدا کرتی ہے اور قناعت بھی پیدا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مؤمن کی یہی نشانی بتائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور جو لوگ مؤمن ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں یہ قناعت پیدا کرے تقویٰ پیدا کرے دنیاوی چیزوں کی محبت کے بجائے خدا تعالیٰ سے محبت کا حصول ہمارا مقصود ہو اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رضوان ہم حاصل کرنے والے ہوں۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا: میں اس دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں جیسا کہ میں نے پہلے مختصر ذکر کیا ہے کہ مسلمان ممالک کے لیڈر جو دنیاوی خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور جنہوں نے عملاً خدا تعالیٰ کے بجائے بڑی طاقتوں کو اپنا خدا بنایا ہوا ہے اور سمجھتے ہیں کہ ان سے دوستی ہماری بقا اور ترقی کی ضمانت بن سکتی ہے حالانکہ امریکہ کے بارے میں جرمنی کے ایک تجزیہ نگار نے لکھا کہ دنیا جو واشنگٹن کو اپنا ماڈل سمجھتی ہے۔ شاید اب اس کی وہ حیثیت نہیں رہی کیونکہ اس کی جگہ اب بیجنگ جو چین کا دارالحکومت ہے وہ ماڈل بن رہا ہے۔ امریکہ اپنی ساکھ کھو چکا ہے اور اپنا مقام کھو چکا ہے۔ پس دنیاوی سہارے تو عارضی سہارے ہیں آج آئے کل چلے گئے۔ مسلمانوں کو اب اس سے سمجھنا چاہئے۔ یہ یروشلم میں جو سفارت خانہ منتقل کرنے کا اعلان ہوا ہے وہ بھی اسی لئے کیا گیا ہے کہ اس طرح شاید اسرائیل کے ساتھ تعلق بہتر ہو جائیں اور زیادہ مضبوط ہو جائیں اور اس کی ساکھ قائم ہو سکے لیکن جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے زوال آتا ہے تو پھر دنیاوی دوستیاں اور معاہدے کام نہیں آیا کرتے۔ لگتا ہے کہ اب ان بڑی طاقتوں پہ خاص طور پر امریکہ پہ یہ بھی یہ کام شروع ہو چکا ہے اور نتیجہ کب نکلتا ہے یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی کوششیں اب ان حالات میں مزید تیز تر ہوں گی اس لئے مسلمان دنیا کے لئے ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے۔ اب یہ متحد ہو جائیں اور ملکوں ملکوں کے درمیان جو جنگوں کا امکان ہے یہ بھی دور ہو اور مسلمان ملکوں کے اندر جو آپس میں لڑائیاں ہو رہی ہیں اور لاکھوں جانیں ضائع ہو گئی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور یہ ایک قوم بن کر رہنے والے ہوں۔ آپس کی لڑائیوں کو ختم کریں تا کہ اسلام کے دشمن اپنا مفاد حاصل نہ کر سکیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ دعا بھی ہمیں کرنی چاہئے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے مسیح موعود اور مہدی معہود کو پہچانیں جس کے ساتھ جڑ کر یہ آپس میں بھی اور دنیا میں بھی امن قائم کرنے والے بن سکتے ہیں۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

”شہادت کا ابتدائی درجہ
خدا کی راہ میں استقلال اور ثابت قدم ہے۔“
(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 423)

طالبِ دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الدین صاحب آف سکندر آباد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

Baseer Ahmed +91-95053-05382
CCTV FOR HOME SECURITY
Santosh Nagar, Hyderabad
baseernafe.ahmed@gmail.com
طالب دعا: بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ، ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ)

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

SEELIN
TYRE SAFETY SYSTEM
R. Subba Rao
Telengana Distributor
Mob : 9949412352
9492707352
Prevent Punctures For Tyres with Tubes and Tubeless
RS TRADERS
Office : Flat No G-5, Manikanta Paradise
Dwarakanagar, Boduppi, Rangareddy, Telangana - 500 092
E-mail: seelinhyd@gmail.com website: www.seelin.in

وَسِّعْ مَكَانَكَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ
JANIC
CONSTRUCTION PVT. LTD
Mohammad. Janealam Shaikh
E-Mail id : janicconstruction@gmail.com
Mobile No: 09082768330, 09647960851
Res : Mazagaon, Mumbai - 400010

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 66 Thursday 14-December-2017 Issue 50

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.550/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $ - 60 Euro or 80 Canadian Dollar (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

مسلمان دُنیا کیلئے ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں کہ یہ متحد ہو جائیں، اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے
یہ ایک قوم بن کر رہنے والے ہوں، آپس کی لڑائیوں کو ختم کریں تا کہ اسلام کے دشمن اپنا مفاد حاصل نہ کر سکیں

اور سب سے بڑھ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ
مسلمان اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے مسیح موعود اور مہدی معہود کو پہچانیں جسکے ساتھ جڑ کر یہ آپس میں بھی اور دنیا میں بھی امن قائم کرنے والے بن سکتے ہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 ردسمبر 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ (آل عمران:15)

فرمایا: اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ لوگوں کے لئے طبعاً پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں کی اور اولاد کی اور ڈھیروں ڈھیر سونے چاندی کی اور امتیازی نشان کے ساتھ داغے ہوئے گھوڑوں کی اور مویشیوں اور کھیتوں کی محبت خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔ یہ دنیوی زندگی کا عارضی سامان ہے اور اللہ وہ ہے جس کے پاس بہت بہتر لوٹنے کی جگہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ نقشہ ان لوگوں کا کھینچا ہے جو خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں اور دنیا کا حصول ہی ان کا مقصد ہوتا ہے اور جب انسان خدا تعالیٰ کو بھولتا ہے تو پھر شیطان اس پر قبضہ کر لیتا ہے۔ فرمایا: گو یہ سب چیزیں خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہیں اور ان سے فائدہ بھی اٹھانا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ہمیں بڑا واضح فرمایا کہ دنیا کے کاروباروں سے الگ ہونا بھی غلط ہے۔ شادیاں کرنی بھی ضروری ہیں اور یہ سنت ہے۔ صحابہ بھی کام کیا کرتے تھے۔ بعض صحابہ کی کروڑوں کی جائدادیں تھیں لیکن وہ رُوبہ دنیا نہیں تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ خدا کا ہرگز یہ منشاء نہیں کہ تم دنیا کو بالکل ترک کر دو بلکہ اس کا جو منشاء ہے وہ یہ ہے کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا یعنی جس نے نفس کو پاک کیا وہ اپنے مقصود کو پا گیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ تجارت کرو، زراعت کرو، ملازمت کرو اور حرفت کرو جو چاہو کرو مگر نفس کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے روکتے رہو اور ایسا تزکیہ کرو کہ یہ امور تمہیں خدا تعالیٰ سے غافل نہ کر دیں۔ ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ حقوق نفس تو جائز ہیں مگر نفس کی بے اعتدالیاں جائز نہیں ہیں۔ پس یہ بات ہمیشہ ایک مؤمن کو اپنے سامنے رکھنی چاہئے کہ دنیاوی چیزوں کی محبت ایسی نہ ہو جو خدا تعالیٰ کو بھلا دے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ کہ لوگوں کے لئے شہوات کی محبت خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے اور پھر آگے اس کی تفصیل بھی بیان کی کہ کون کون سی چیزیں ہیں۔ یہاں اُن انسانوں کا ذکر ہے جو دنیا کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں اور صرف ان چیزوں کے حصول کی فکر ہے۔

باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایسی خوبصورت اور پاکیزہ تعلیم دی ہے اور ہوشیار بھی کیا ہے کہ ان چیزوں سے بچو یعنی اس حد تک نہ جاؤ کہ یہ صرف تمہاری زندگی کا مقصد بن جائے کیونکہ یہ دنیا کے عارضی سامان ہیں۔ اپنی فکر کرو کہ تم نے خدا تعالیٰ کی طرف لوٹنا ہے، اس کے حضور حاضر ہونا ہے۔ پھر بھی مسلمانوں کی اکثریت اِن دنیاوی چیزوں کے پیچھے پڑی ہوئی ہے اور اپنی زندگی کے مقصد کو بھول گئے ہیں۔ علماء بھی، قوم کے رہنما بھی، اور ہر وہ شخص جس کو موقع ملتا ہے اس کی کوشش ہوتی ہے کہ جس طرح بھی ہو ہم یہ دنیاوی چیزیں حاصل کریں۔ جب ایسی خواہشات قوم کے لیڈروں میں پیدا ہو جائیں تو پھر ملکوں اور قوموں کو نقصان بھی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

آجکل مسلمان ملکوں میں فساد کی جو حالت ہے وہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو دین سے دور ہٹے ہوؤں کی اور دنیاداروں کی حالت بتائی تھی وہ مسلمانوں کی ہے۔ لیڈر ہیں تو دولت سمیٹنے کے لئے عوام کی خدمت کا نعرہ لگا کر حکومت میں آتے ہیں اور پھر دونوں ہاتھوں سے وہ لوٹ مچاتے ہیں کہ تصور سے باہر ہے۔ علماء کو عوام کے دین کی بہتری کی فکر کم ہے۔ اصل کوشش یہ ہے کہ دین کے نام پر عوام کو اپنے پیچھے چلائیں اور کسی طرح حکومت میں آئیں یا حکومت سے مفاد اٹھائیں اور دولت اکٹھی کریں اور جائدادیں بنائیں۔ نام تو یہ اللہ کا لیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف کا کوئی بھی اظہار ان کے عمل سے نہیں ہو رہا ہوتا۔ پاکستان میں ہم عام یہ حالات دیکھتے ہیں۔ مسلمان لیڈر مسلمان عوام کو گاجر مولی کی طرح قتل کر رہے ہیں۔ کوئی حیثیت نہیں ہے انسانی جان کی لیکن حکومت نہیں چھوڑتے۔ کئی ملکوں میں ایسی حرکتیں ہو رہی ہیں اور کوشش یہ ہے کہ ہم حکومتوں پہ بیٹھے رہیں اور اپنی طاقت کا اظہار بھی کرتے رہیں اور دولت بھی سمیٹتے رہیں۔ کسی طرح ان کے پیٹ بھرتے نہیں۔ کیا وجہ ہے کہ باوجود اس کے کہ مسلمان ملکوں کے پاس دولت ہے، قدرتی وسائل ہیں اور پھر بھی ایسی بری حالت ہے کہ غریب، غریب تر ہوتا جا رہا ہے اور ایک وقت کی روٹی مشکل سے ملتی ہے۔ اب سعودی عرب کو امیر ملک کہا جاتا ہے لیکن وہاں بھی غربت اب بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ پہلے بھی غریب تھے اور اب اور بڑھتے جا رہے ہیں۔ تیل کی دولت ہونے کے باوجود غربت کی انتہا ہو رہی ہے۔ صرف شہزادوں کے اور لیڈروں کے حالات اچھے ہیں۔ کئی کئی ملین ڈالر خرچ کر دیتے ہیں ایک ایک دن میں۔ یہ لوگ دولت بھی ناجائز ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں یا غریب کا حق مار کر حاصل کرتے ہیں اور خرچ بھی ناجائز طریق پر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو، ان حکمرانوں کو، ان بادشاہوں کو، ان مفاد پرستوں کو عقل دے کہ وہ دولتیں سمیٹنے کی بجائے دولت کا صحیح استعمال کرنے والے ہوں۔ اس سے جہاں یہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے وہاں دنیاوی اعتبار سے بھی ان کی ایک طاقت ہو گی۔ غیر مسلم طاقتیں ان کو اپنے پیچھے چلانے کے بجائے اور آنکھیں دکھانے کی بجائے ان کی بات ماننے والی ہوں گی۔

آجکل بڑا شور اٹھا ہوا ہے کہ یروشلم میں امریکن صدر نے اپنا سفارتخانہ منتقل کرنے کا کہا ہے اور اسے دارالحکومت تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عملاً تو وہاں اسرائیل کے سارے دفاتر موجود ہیں پہلے سے ہی لیکن باہر کی دنیا نے اسے تسلیم نہیں کیا تھا۔ اب اس اعلان کے بعد باہر کی دنیا میں بڑا شور ہے، حکومتیں مخالفت بھی کر رہی ہیں لیکن یہ سب کچھ مسلمانوں کی کمزوری کی وجہ سے ہے۔ مسلمان ملکوں کی آپس کی جنگیں ہیں اور ملکوں کے اندر کی جو بے چینیاں ہیں اس نے غیروں کو بھی موقع دیا ہے کہ وہ یہ حالات پیدا کریں اور اس قسم کے اعلان کریں۔ امریکی صدر یہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں میں آپس میں امن کے حالات کبھی قائم نہ ہوں اور یہ اپنی من مانی کرتے رہیں۔ سعودی عرب اب یہ اعلان کر رہا ہے کہ امریکی صدر کا فیصلہ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں۔ چند دن پہلے ہر بات میں ان کی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا۔ ایران کے خلاف اعلان پر امریکہ کی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا۔ اس وقت ان کو روکنا چاہئے تھا کہ ہم ہر مسلمان ملک کے ساتھ ہیں اس لئے کسی بھی بڑی طاقت کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کو ہم برداشت نہیں کریں گے۔ اسی طرح یمن کے خلاف جو کارروائی کر رہے ہیں ان میں بھی بڑی طاقتوں سے مدد لے رہے ہیں اور امریکی مفادات سے فائدہ اٹھانے کے لئے امریکہ کی ہاں میں ہاں ملائی۔ دنیا کے عارضی سامان کے لئے خدا تعالیٰ کے حکموں سے دور چلے گئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کا یہی نتیجہ نکلنا تھا جو نکل رہا ہے۔ پھر یہ لوگ سر پر چڑھتے چلے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن لوگوں کی مثال جو صرف دنیا کی تلاش میں رہتے ہیں اور دنیاوی خواہشات کی تکمیل کی فکر میں رہتے ہیں اس خارش والے مریض سے دی ہے جس کو کھجلانے سے لذت ملتی ہے اور وہ اپنے جسموں کو کھجلا کر سمجھ رہا ہوتا ہے کہ مجھے بڑی راحت محسوس ہو رہی ہے اور اس طرح وہ اپنا جسم زخمی کر لیتا ہے۔

اس مضمون کو اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

باقی صفحہ نمبر 19 پر ملاحظہ فرمائیں

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad